تحفّظ

فروری 2012ء

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کا جریدہ (صرف کارکنان کے لیے)

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کی میڈیا بریفنگ

انفرادی بیمۂ زندگی کے تحت 36 ارب 73 کروڑ روپے کا مجموعی پریمیئم حاصل ہوا

7 لاکھ 30 ہزار نئے خاندانوں کو بیمہ کا تحفظ فراہم کر کے 12 ارب روپے کا نیا پریمیئم جمع ہوا

مزید تفصیلات
اندرونی صفحات پر

فرمانِ الٰہی

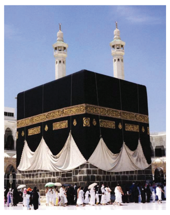

تمہارا معبود برحق بس ایک ہی اللہ ہے۔البتہ وہ لوگ جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دلوں میں انکار بس کر رہ گیا ہے اور وہ تکبر میں پڑ گئے ہیں O اللہ یقیناً ان سب کے پوشیدہ اور ظاہری کرتوت جانتا ہے۔ بے شک اللہ تکبر (اور غرور) کرنے والے لوگوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا O

(سورۃ النحل 16 ترجمہ آیت 22، 23)

فرمان رسولؐ

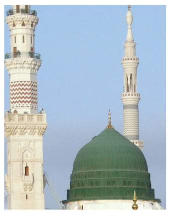

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار خصلتیں جس شخص میں ہوں گی، وہ پکا منافق ہوگا اور جس شخص کے اندر ان میں سے کوئی ایک خصلت ہوگی تو اس کے اندر نفاق کی ایک خصلت ہوگی، یہاں تک کہ اُسے ترک کردے۔ وہ چار خصلتیں یہ ہیں:

''جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو وہ خیانت کرے، اور جب گفتگو کرے تو جھوٹ بولے، اور جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے، اور جب کسی سے اس کا جھگڑا ہوجائے تو گالی پر اتر آئے۔''

(بخاری، مسلم عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

قائداعظمؒ نے فرمایا

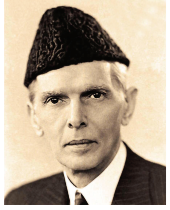

اگر ہم ہر معاملے میں قرآن مجید سے تحریک اور رہنمائی حاصل کریں تو میں ایک بار پھر کہوں گا کہ آخری کامیابی ہماری ہوگی، ہماری اور فقط ہماری، اپنا فرض بجالاتے رہو اور خدا پر بھروسہ رکھو۔ دنیا کی کوئی طاقت پاکستان کو ختم نہیں کرسکتی۔

(جلسہ عام لاہور، 30 اکتوبر 1947)

فرمودۂ اقبالؒ

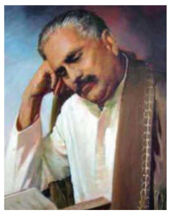

زندہ قوت تھی جہاں میں یہی توحید کبھی
آج کیا ہے ، فقط اک مسئلہ علم کلام
روشن اس ضو سے اگر ظلمتِ کردار نہ ہو
خود مسلماں سے ہے پوشیدہ مسلماں کا مقام

(ضربِ کلیم)

خیال وافکار

باوقار انسان......کون......؟

اللہ سبحان تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔

اور بے شک انسان کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے اس خدائی اعزاز کی لاج رکھے۔

اس کے عمل سے اس کی اعلیٰ سوچ، نیک نیتی اور تدبّر کی جھلک واضح نظر آئے۔ اسے بہترین کردار کی وجہ سے عزت و وقار اور احترام کے لائق جانا جائے۔

اور اگر اس کا علم اس کی قابلیت، اس کی اصول پسندی، اس کا انصاف اور اس کا حسن سلوک اور تدبر، اس کے عہدو پیمان، اس کی عملی زندگی سے عنقا ہوجائیں تو پھر گویا وہ ایک اعلیٰ انسان کہلانے کا مستحق نہیں سمجھا جاتا۔ معاشرے میں اس کے علمی قد و قامت، اعلیٰ مرتبے اور حکمت کو محض منافقت اور ڈھکوسلا قرار دیا جاتا ہے اور دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ اسے اس معاشرتی حقیقت کا قطعاً ادراک نہیں ہو پاتا اور وہ ہمیشہ اس ڈگر پر چلتا رہتا ہے۔ دنیاوی ترقیاں، اونچے مرتبے اور اعلیٰ معیار زندگی کے حصول کی خاطر اشرف المخلوقات کے درجے سے گر کر انتہائی اخلاقی پستی کی کھائیوں میں جا گرتا ہے۔ وہ چاہے بھی تو سچ بولنے سے قاصر رہتا ہے۔ وہ انصاف کا ترازو تھامنے کی کوشش کرے بھی تو ناکام رہتا ہے۔ اس کی قابلیت، اصول، اس کی متانت اور تدبر محض اس کی اپنی ذات یا پھر اس کے اردگرد موقع پرستوں کے لیے ہی مخصوص رہتے ہیں۔

ہم سب کو اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے اور یہ جاننے کی شعوری کوشش کرنی چاہیے کہ کیا ہم واقعی وہ انسان ہیں جنہیں اشرف المخلوقات بنایا گیا۔ کبھی خود سے سوال کرنا چاہیے کہ ہم ایک مکمل باوقار، بردبار اور دل میں خوف خدا رکھنے والے انسان ہیں؟ ہم جو کہتے ہیں اس پر عمل بھی کرتے ہیں؟

کیا ہم اپنی ذات سے دوسروں کی زندگی آسان بنانے والے ہیں یا محض اپنی اغراض کے لیے جانے انجانے انہیں محض ذہنی اذیت میں مبتلا کر رہے ہیں؟ کیا ہماری حکمت عملی صرف اپنوں کو نفع پہنچانے کے لیے ہوتی ہے۔......؟

ہمارا تدبر بلاتخصیص ہر شخص کو اس کا جائز حق دینے کے لیے ہونا چاہیے۔ اخلاقی اقدار کی پاسداری کرنے والے پیشہ ورانہ تدبر اختیار کرنے والے اور انصاف کو اپنے ہاتھ سے نہ جانے دینے والے لوگ ہی بلاشبہ بلند اقبال ٹھہرتے ہیں۔ وہ باوقار انسان ہوتے ہیں جنہیں واقعی اشرف المخلوقات کا درجہ حاصل ہوتا ہے۔

وہ معاشرہ ڈھے جاتا ہے جہاں جوہر قابل کی توقیر نہیں کی جاتی۔ جہاں نرگسیت کے شکار افراد کی بہتات ہوجاتی ہے۔ انصاف کی اوٹ میں من مانیاں شروع ہوجاتی ہیں۔ جہاں شخصی وقار، متانت اور بردباری رخصت ہوجاتی ہے۔

ضرورت اس امر کی ہے ہم اشرف المخلوقات بنیں، مکمل انسان......وہ انسان......جو اللہ تعالیٰ کے قریب ہوتے ہیں اور جن سے مخلوق خدا کو نفع پہنچتا ہے، بلاتخصیص ذات پات، ان کے ذہنی و روحانی سکون کا موجب بنتا ہے۔

دوستو! ہمارا پیشہ ایک مقدس پیشہ ہے۔ ہمیں ایک باوقار انسان ہونے کے ناتے دوسروں کے دکھوں کو سمیٹنا ہے۔ انہیں ایک ایسی معاشی حکمت عملی دینا ہے جس سے ان کو کڑے وقت میں آسانی ہو۔ مالی اور ذہنی آسودگی حاصل ہو۔ کیا ہم......اپنے فرائض دیانت داری سے ادا کر رہے ہیں......؟ ذرا سوچیے!

ایڈیٹر
happylife2175@yahoo.com

مدیر: **مظفر احمد** (اسسٹنٹ جنرل منیجر)
نائب مدیر: **محمد اعظم شاکر**
ادارتی مشاورت: **ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی، محمد ناصر**

نمائندہ سینٹرل ریجن: **عبدالحفیظ انجم**
ترسیل: **ناصر جاوید**

رابطہ: ایڈیٹر تحفظ، کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ، پرنسپل آفس، اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 9، ڈاکٹر ضیاء الدین احمد روڈ، پوسٹ بکس نمبر 5725، کراچی 75530
ٹیلی فون نمبر: (021)99202819

لے آؤٹ ڈیزائن: آرگس ایڈورٹائزنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ

تحفظ کا شمارہ اسٹیٹ لائف کی ویب سائٹ
www.statelife.com.pk
پر بھی ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔

اسٹیٹ لائف اور یو بی ایل کے مابین معاہدہ

گزشتہ دنوں پرنسپل آفس کے آڈیٹوریم میں اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے درمیان لائف انشورنس مصنوعات کی فروخت کے معاہدہ پر دستخط ہوگئے ہیں، معاہدہ پر چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی اور یو بی ایل کے صدر جناب عاطف آر بخاری نے دستخط کیے۔ اس ضمن میں اسٹیٹ لائف کی بینک انشورنس کے لیے تھرڈ پارٹی ایڈمنسٹریٹر جی پی اے سروسز یو بی ایل صارفین کو فوری کوریج کی فراہمی، نئی پراڈکٹ کی ڈویلپمنٹ اور عملے کی تربیت کے لیے تکنیکی مہارت، مارکیٹنگ وایڈورٹائزنگ سپورٹ بشمول اسٹیٹ آف دی آرٹ آن لائن پی او ایس سسٹم فراہم کرے گی۔ اس سلسلے میں اسٹیٹ لائف، یو بی ایل اور جی پی اے سروسز/ سیدات حیدر مرشد ایسوسی ایٹس کے درمیان بینک انشورنس معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ تقریب میں یو بی ایل کے صدر عاطف آر بخاری اور سینئر ایگزیکٹیوز کی ٹیم نے اپنے بینک، اسٹیٹ لائف کے چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی اور دیگر اعلیٰ عہدیداران اور جی پی اے سروسز کی نمائندگی سی ای او جناب انور سعید اور دیگر اعلیٰ حکام نے کی۔

(تحفظ رپورٹ)

چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی اور یو بی ایل کے صدر جناب عاطف آر بخاری محوِ گفتگو ہیں

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان اور یو بی ایل کے درمیان معاہدے پر دستخط کیے جارہے ہیں

جناب محمد عارف خان

اسٹیٹ لائف کے نئے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر

پی اینڈ جی ایس ڈویژن کے جاری کردہ آفس آرڈر نمبر پی اینڈ جی ایس/ پی او/ 012/ 2012 کے مطابق پی ایس 20 ڈسٹرکٹ مینجمنٹ گروپ کے آفیسر جناب محمد عارف خان بطور ایگزیکٹیو ڈائریکٹر اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان منسلک ہوگئے ہیں۔

انہیں آئندہ احکامات تک فوری طور پر گروپ اینڈ پینشن ڈویژن ہیلتھ اینڈ ایکسیڈنٹ انشورنس ڈویژن اور ریسرچ اینڈ انیلسز ڈویژن کے امور تفویض کیے گئے ہیں۔

2011ء کے سرفہرست فیلڈ ورکرز

اسٹیٹ لائف کے اعداد و شمار کے مطابق 2011ء کے اختتام پر سرفہرست 3 سیلز منیجرز میں ڈیرہ غازی خان زون کی مس شائستہ پروین نے 2 کروڑ 13 لاکھ 54 ہزار روپے پریمئیم سال اول حاصل کرکے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ فیصل آباد زون کے جناب محمد سرور اور جناب رب نواز شاہ بالترتیب 2 کروڑ اور ایک کروڑ 79 لاکھ روپے سے زائد پریمئیم حاصل کرکے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن پر رہے۔ ٹاپ 3 سیلز آفیسرز میں فیصل آباد زون کے جناب طالب حسین 83 لاکھ 83 ہزار، کراچی سینٹرل زون کے جناب امجد ہاشمی 81 لاکھ 89 ہزار سے زائد اور کراچی سدرن زون کے جناب حزب اللہ میمن 74 لاکھ 13 ہزار روپے سے زائد پریمئیم جمع کرکے بالترتیب اول، دوئم اور سوئم نمبر پر رہے۔ اسی طرح ٹاپ 3 سیلز نمائندوں میں لاہور سینٹرل زون کے جناب محمد ریاض نے 60 لاکھ 39 ہزار روپے سے زائد پریمئیم سال اول جمع کرکے پہلی پوزیشن حاصل کی جبکہ کراچی سینٹرل زون کی مسز سعیدہ افشاں ہاشمی 59 لاکھ سے زائد پریمئیم کرنے پر دوسرے نمبر پر رہیں۔ تیسری پوزیشن سرگودھا زون کے جناب محمد خالد کے 58 لاکھ روپے سے زائد پریمئیم حاصل کرنے پر ان کے حصے میں آئی۔

ادارہ تحفظ ٹاپ 3 فیلڈ افسران کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور ان کی مزید ترقی کے لیے دعا گو ہے۔

2011 کے ٹاپ لیڈرز کی مکمل فہرست علیحدہ بروشر کی صورت میں زیرِ طبع ہے جو چند دنوں میں آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔

(ایڈیٹر)

اسٹیٹ لائف کے کاروبار میں تاریخ ساز اضافہ

انفرادی بیمہ زندگی کے تحت 36ارب 73 کروڑ روپے کا پریمیم حاصل ہوا

چیئرمین شاہد عزیز صدیقی کی میڈیا بریفنگ

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن نے 2011ء میں مجموعی طور پر انفرادی بیمہ زندگی کے تحت 36 ارب 73 کروڑ روپے سے زائد کا پریمیم حاصل کرکے 25.02 فیصد ریکارڈ اضافہ کیا ہے۔ یہ بات چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے گزشتہ دنوں پرنسپل آفس میں کارپوریٹ کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے زیراہتمام منعقدہ پریس بریفنگ کے دوران سینئر صحافیوں کو بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ کارپوریشن نے 2011ء میں 7 لاکھ 30

کارپوریشن نے 2011ء میں 7 لاکھ 30 ہزار سے زائد نئے خاندانوں کو بیمہ زندگی کا تحفظ فراہم کرتے ہوئے 12 ارب روپے سے زائد کا نیا پریمیم حاصل کیا

ہزار سے زائد نئے خاندانوں کو بیمہ زندگی کا تحفظ فراہم کرتے ہوئے 12 ارب روپے سے زائد کا نیا پریمیم حاصل کیا جبکہ 2010ء میں اس مد میں 6 لاکھ 51 ہزار خاندانوں کو بیمہ زندگی کا تحفظ فراہم کرتے ہوئے 9 ارب 62 کروڑ روپے جمع ہوئے تھے۔ پریس بریفنگ میں ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب اذکار خان، ڈویژنل ہیڈ انویسٹمنٹ جناب انصار حسین، ڈویژنل ہیڈ ایکچوریل جناب فیصل ممتاز اور میزبان تقریب کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ کے سربراہ جناب مظفر احمد اور ان کی ٹیم بھی اس موقع پر موجود تھے۔ چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی نے مزید بتایا کہ تجدیدی پریمیم کی مد میں کارپوریشن کو 4 2ارب 73 کروڑ روپے سے زائد کی رقم حاصل ہوئی جبکہ

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی......میڈیا کے نمائندوں سے مخاطب ہیں

2010ء میں اس کے مقابلہ میں 19 ارب 71 کروڑ روپے حاصل ہوئے تھے۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ گلف زون کی کارکردگی بھی اطمینان بخش رہی۔

نئے کاروبار کی مد میں 35 لاکھ یو ایس ڈالر کے مقابلے میں 43 لاکھ یو ایس ڈالر پریمیم جمع ہوا اور 21.49 فیصد اضافہ حاصل ہوا جبکہ

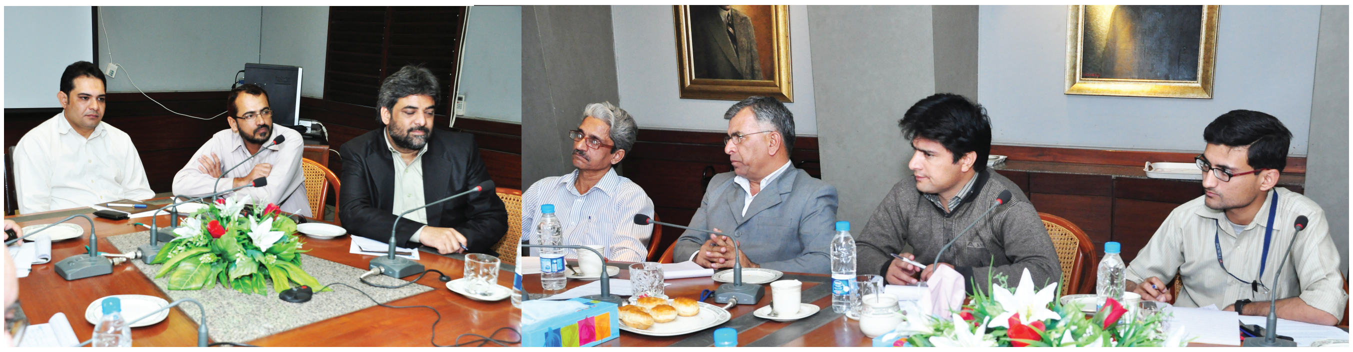

سینئر صحافی جناب چیئرمین سے سوالات کرتے ہوئے

رینیول پریمیم کی مد میں 96 لاکھ یو ایس ڈالر کے مقابلے میں ایک کروڑ 15 لاکھ یو ایس ڈالر جمع ہوئے اور اس مد میں 20 فیصد اضافہ ہوا۔ اسی طرح گلف زون کا مجموعی پریمیم ایک کروڑ 59 لاکھ یو ایس ڈالر جمع ہوا جس کی شرح اضافہ 20.16 فیصد بنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گلف زون میں شارجہ اور العین میں دو نئے دفاتر کھولے گئے ہیں اس طرح گلف زون میں مجموعی دفاتر کی تعداد آٹھ ہوگئی ہے۔

انہوں نے سینئر صحافیوں کو بتایا کہ انفرادی بیمہ زندگی کی طرح گروپ اینڈ پینشن ڈویژن کی کارکردگی میں بھی اضافہ ہوا۔ 2011ء میں گروپ اینڈ پینشن کے ذریعے مجموعی پریمیم آمدنی 4 ارب 97 کروڑ روپے رہی جبکہ 2010ء میں یہ آمدنی 3 ارب 94 کروڑ روپے تھی۔ اس طرح اس کاروبار میں بھی 26.17 فیصد اضافہ ہوا۔ گروپ اینڈ پینشن کے تحت بیمہ زندگی کا تحفظ حاصل کرنے والوں

جناب چیئرمین کی ترقیاتی اعداد و شمار پر ایک نظر

جناب شاہد عزیز صدیقی تفصیلات بیان کرتے ہوئے

میڈیا بریفنگ کے موقع پر جناب چیئرمین کا سی سی ڈی کے افسران واسٹاف کے ساتھ گروپ فوٹو

کی تعداد تقریباً 60 لاکھ تک جا پہنچی ہے جبکہ گزشتہ برس یہ تعداد 38 لاکھ تھی۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ 2011ء میں کارپوریشن کی سرمایہ کاری سے آمدنی 30 ارب 28 کروڑ روپے ہوئی جبکہ گزشتہ برس یعنی 2010ء میں 27 ارب روپے سے زائد تھی۔ اس طرح سرمایہ کاری سے آمدنی کی شرح اضافہ 10.28 فیصد ہے۔ انہوں نے اسٹیٹ لائف کے لائف فنڈ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کارپوریشن کا لائف فنڈ 230 ارب روپے سے بڑھ کر 269 ارب روپے ہوگیا ہے۔ اس طرح لائف فنڈ میں بھی 16 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

انہوں نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ ہم نے شہروں میں انشورنس کے دائرہ کار کو مزید بڑھانے کے لیے بینکوں سے معاہدہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس ضمن میں یو بی ایل سے معاہدہ ہوچکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارا رئیل ایسٹیٹ بزنس 730 ملین روپے ہے جو آئندہ سال ایک ارب روپے تک پہنچ جائے گا۔ ایک سوال پر انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں انفرادی انشورنس ہولڈرز کی تعداد 41 لاکھ ہے اس میں سے 37 لاکھ بیمہ ہولڈرز اسٹیٹ لائف کے پاس ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسٹیٹ لائف کی کل ورک فورس ایک لاکھ 21 ہزار ہے اس میں سے 20 ہزار خواتین کام کررہی ہیں۔ ہم بونس میں بتدریج اضافہ کررہے ہیں۔ گزشتہ سال ہم نے اپنے بیمہ داروں کو 18 ارب 57 کروڑ روپے بونس دیا جبکہ اس سال اس میں مزید اضافہ کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ لائف نے ریلوے، ہائی ویز اور موٹر وے کے ذریعے سفر کرنے والوں کے لیے بیمہ کے تحفظ کی پراڈکٹ متعارف کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ایس ای سی پی ریگولیشنز متعارف ہونے کے بعد کارپوریشن میں تکافل ونڈو بھی قائم کردی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ لائف اپنے بیمہ داروں کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں فراہم کرے گی جبکہ کارپوریشن ہیلتھ انشورنس کوریج کے لیے تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا مارکیٹ میں کاروبار کی بڑی گنجائش ہے۔ پاکستان میں جی ڈی پی کے تناسب سے انشورنس کوریج کی شرح صرف 0.35 فیصد ہے جبکہ بھارت میں 5 فیصد اور بنگلہ دیش میں یہ شرح 2 فیصد ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کارپوریشن بیمہ زندگی کے نئے منصوبوں کے اجراء پر غور کررہی ہے تاکہ عوام کو چھوٹی چھوٹی بچتوں کے ذریعے معاشی تحفظ فراہم کیا جاسکے۔ اس ضمن میں حال ہی میں قلیل المدت اسٹیٹ لائف کمیٹی پالیسی کا

اسٹیٹ لائف نے ریلوے، ہائی ویز اور موٹروے کے ذریعے سفر کرنے والوں کے لیے بیمہ کے تحفظ کی پراڈکٹ متعارف کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اجراء کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ لائف مستحکم ترین قومی ادارہ ہے جو ملک کی تعمیر و ترقی میں اہم کردار ادا کررہا ہے جس کا ثبوت مسلسل تین سال سے پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (پاکرا) کی جانب سے ٹرپل اے ریٹنگ کو برقرار رکھنا ہے۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ اسٹیٹ لائف حکومت پاکستان کی ان کوششوں میں شانہ بشانہ ہے جس میں عوام الناس کی معاشی حالت بہتر بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے جارہے ہیں۔ مارکیٹنگ فورس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید بہتر بنا کر جدید تقاضوں کے عین مطابق عوام الناس کو خدمات فراہم کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ بیمہ داروں کی شکایات کے ازالے کے لیے مربوط نظام وضع کیا گیا ہے۔

چیئرمین اسٹیٹ لائف نے مارکیٹنگ فورس، اسٹاف افسران کی بہترین کارکردگی پر مبارکباد پیش کی اور زونل ہیڈز، ریجنل چیفز کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ بعدازاں تمام صحافیوں کی چائے سے تواضع کی گئی۔

اگلے روز تمام قومی اخبارات نے پریس بریفنگ کو نمایاں طور پر شائع کیا۔

رپورٹ......محمد اعظم شاکر
سی سی ڈی پرنسپل آفس

کاروباری اہداف کی تکمیل میں سی سی ڈی مارکیٹنگ فورس کے شانہ بہ شانہ

ملٹی میڈیا تشہیری مہم کے مثبت نتائج ظاہر ہوئے

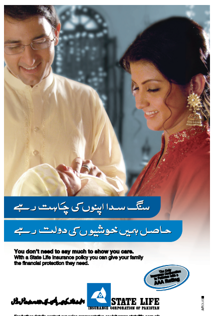

اسٹیٹ لائف نے 2011ء میں تشہیر و فروغِ کاروبار کے لیے چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کی ہدایت پر کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ نے اہم کردار ادا کیا ہے، خصوصاً کاروبار کی آخری سہ ماہی میں ملٹی میڈیا کے ذریعے مختلف اشتہاری مہمات چلائی گئیں۔

ان تشہیری مہمات کا مقصد مارکیٹنگ فورس کو بیمہ زندگی کی فروخت میں معاونت فراہم کرنا، نیز ملک کے گوشے گوشے میں آباد عوام کی چھوٹی چھوٹی بچتوں کے ذریعے معاشی مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے بیمہ زندگی کی اہمیت سے آگاہ کرنا ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں سال بھر مختلف تشہیری مہمات جاری کی گئیں۔ اس ضمن میں مارکیٹنگ فورس، ریجنل چیفز، زونل ہیڈز سے بھی آرا حاصل کی گئیں جبکہ چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کی رہنمائی بھی حاصل رہی۔ ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی اور ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ کی مشاورت سے بھی استفادہ کیا گیا۔

آخری سہ ماہی میں الیکٹرانک میڈیا میں مقبول ٹی وی چینلز آج، اے آر وائی، ایکسپریس، دنیا، سما، سی این بی سی، پی ٹی وی، کے ٹی این، ہیلتھ ٹی وی، میٹرو ون، سندھ ٹی وی، خیبر، اپنا، وسیب، مہران، بزنس پلس وغیرہ پر ''سنگ سدا اپنوں کی چاہت رہے'' ریلیز کی گئی جسے قبل ازیں بھی کافی پذیرائی مل چکی ہے۔

اس کے علاوہ ''سدابہار پلان''، ''ڈیتھ کلیم ٹیسٹی مونیل (وحید مراد سلمیٰ مراد) اور ''اسٹیٹ لائف کمیٹی پالیسی'' پر مشتمل اشتہارات، قومی و علاقائی اخبارات اور سیٹلائٹ ٹی وی چینلز کے ذریعے عوام الناس کو بیمہ زندگی اور اسٹیٹ لائف کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔

علاوہ ازیں کارپوریشن کے حاصل کردہ کاروباری نتائج، بونس کے اعلانات، ٹرپل اے ریٹنگ، ہیپی لائف ود اسٹیٹ لائف پر مشتمل اشتہارات اخبارات، جرائد اور ادبی سماجی پروگراموں کی زینت بنتے رہے۔

جبکہ گاہے گاہے اسٹیٹ لائف سے متعلق اہم خبریں ریلیز کی گئیں جنہیں قومی و علاقائی اخبارات نے بھرپور کوریج دی۔

پاکستان کی آبادی کا بڑا حصہ دیہات پر مشتمل ہے جو ریڈیو سن کر حالات و واقعات سے واقفیت حاصل کرتا ہے۔ اس لیے ریڈیو کے مختلف مقبول چینلز پر ہمیشہ کی طرح ریڈیو پاکستان کے مختلف اسٹیشنوں اور ایف ایم کے نیٹ ورک پر اردو اور علاقائی زبانوں میں بیمہ زندگی کے موضوع ہیپی لائف ود اسٹیٹ لائف پروگرام نشر کیے گئے جن میں اہم مارکیٹنگ ایگزیکٹیوز کے انٹرویو شامل ہوئے اور بیمہ زندگی کے مختلف اہم منصوبوں پر روشنی ڈالی گئی۔

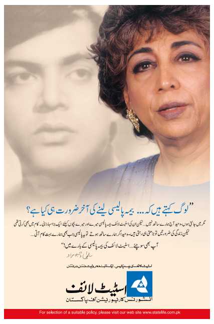

2011ء کے دوران خصوصاً اسٹیٹ لائف کنونشن میں بڑے پیمانے پر میڈیا کوریج کا اہتمام کیا گیا اور مختلف اوقات میں امیج بلڈنگ اور کاروباری کامیابیوں کی تشہیر کے لیے خبریں اور تصاویر بھی جاری کی گئیں۔ مختلف ٹی وی چینلز پر چیئرمین اسٹیٹ لائف کے خصوصی انٹرویوز بھی ٹیلی کاسٹ کرنے کا اہتمام کیا گیا۔

اس کے علاوہ آؤٹ ڈور ایڈورٹائزنگ بھی کی گئی اس ضمن میں کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ نے بیمہ زندگی کے فروغ اور اس کی افادیت کے پیغام کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کے لیے چند مخصوص علاقوں میں پول سائن آویزاں کیے اس کے علاوہ سینما پبلسٹی بھی ہوئی۔

2011ء کی اعلیٰ کارکردگی کے نتائج کے حصول میں اعلیٰ انتظامیہ کی منصوبہ بندی، زونل ہیڈز و ریجنل چیفز کی کاوشیں، فیلڈ فورس کی انتھک محنت، اسٹاف افسران کی مساعی جمیلہ اور کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ کی مذکورہ بالا ہمہ جہتی تشہیری مہمات کارآمد ثابت ہوئیں۔

(تحفظ رپورٹ)

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر پی اینڈ جی ایس جناب عبدالحفیظ شیخ، جنرل منیجر جناب عطاالله اے رشید، ڈی جی ایم سید محسن عباس، ڈاکٹر مغل بیگ، جناب عطا محمد تبسم، جناب اعجاز علی زیدی اور جناب محمد اعظم شاکر کا پاکستان انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ کے وفد کے ہمراہ لیا گیا گروپ فوٹو

اسٹیٹ لائف میں پاکستان انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ کے وفد کا مطالعاتی دورہ

گزشتہ دنوں پرنسپل آفس کے آڈیٹوریم میں پاکستان انسٹیٹیوٹ آف مینجمنٹ کی جانب سے نامزد وفد نے اسٹیٹ لائف کا مطالعاتی دورہ کیا۔ اس وفد کو ایگزیکٹیو ڈائریکٹر پی اینڈ جی ایس جناب عبدالحفیظ شیخ، جنرل منیجر جناب عطاء اللہ اے رشید، ڈی جی ایم سید محسن عباس اور ڈاکٹر مغل بیگ نے ویلکم کیا۔ وفد کو اسٹیٹ لائف سے متعلق ملٹی میڈیا کے ذریعے معلومات فراہم کی گئیں۔ اس ضمن میں ڈپٹی جنرل منیجر پی اینڈ جی ایس سید محسن عباس نے کارپوریشن کے پس منظر و پیش منظر کے علاوہ اسٹیٹ لائف کے مشن، اسٹرکچر، کاروبار جس میں پریمیئم سال اول، مجموعی پریمیئم، سرمایہ کاری، گروپ اینڈ پینشن کے کاروبار، رئیل اسٹیٹ، بونس کی شرح اور لائف فنڈ کا تقابلی جائزہ پیش کیا جسے حاضرین نے بے حد سراہا۔ اس موقع پر اسٹاف ٹریننگ کے ڈی جی ایم جناب عطا محمد خان، ایف ایم ڈی کے سربراہ جناب اعجاز علی زیدی اور سی سی ڈی کے اسسٹنٹ منیجر جناب محمد اعظم شاکر بھی موجود تھے۔ وفد کی جانب سے اٹھائے گئے سوالات کے جوابات موقع پر ہی دیئے گئے۔ (تحفظ رپورٹ)

فیصل آباد زون کے لیے نئے کاروبار میں پہلا ارب پتی زون ہونے کا اعزاز

یادگار تقریب کا احوال

بہترین کارکردگی کی قابل تقلید مثال

نئے پریمیئم کی مد میں ایک ارب 14 کروڑ روپے FYP حاصل کرنے کی خوشی میں کیک کاٹا جا رہا ہے۔

فیصل آباد زون نے پچھلے چند برسوں میں کارپوریشن کا نمبرون ہونے کے اعزاز کا کامیابی سے دفاع کرتے ہوئے کئی ریکارڈ بنائے اور کامرانیوں کی نئی داستانیں رقم کیں۔ 2009 میں 64 کروڑ روپے کا اعزاز اور 2010ء میں 87 کروڑ روپے حاصل کرنے کا اعزاز حاصل کیا اور اب اسی تسلسل کو جاری رکھتے ہوئے 31 دسمبر 2011ء تک ایک ارب 14 کروڑ روپے پریمیئم سال اول کا سنگ میل عبور کر کے پہلا ارب پتی زون ہونے کا تاریخی کارنامہ سرانجام دیتے ہوئے ایک سنہری باب کا اضافہ کیا ہے۔

اس موقع پر زونل سربراہ جناب محمد رمضان شاہد کی جانب سے پروقار یادگار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں فیلڈ، اسٹاف، ایریا منیجرز اور آفیسرز ایسوسی ایشن کے نمائندوں کے ساتھ شعبہ جاتی سربراہان اور سیکٹر ہیڈز کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محمد رمضان شاہد نے خداوند تعالیٰ کی مہربانیوں پر اظہارِ تشکر کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن فیصل آباد زون کی ہی نہیں بلکہ کارپوریشن کی تاریخ کا بھی یادگار دن ہے کہ اسٹیٹ لائف کی 40 سالہ تاریخ میں پہلا ارب پتی زون ہونے کا اعزاز فیصل آباد زون کے حصے میں آیا۔ یہ وہ تاریخی لمحات ہیں جو ہماری زندگی میں ہمیشہ یادگار اور قابل فخر رہیں گے۔ انہوں نے اس عظیم کامیابی کو فیلڈ فورس کی عظیم جدوجہد، ایریا منیجرز کی ولولہ انگیز قیادت، سیکٹر ہیڈز کی بہترین رہنمائی، اسٹاف اور آفیسرز کی شبانہ روز محنت اور جاں فشانی کا ثمر قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں اپنی ٹیم کے ہر ممبر پر ناز ہے اور وہ انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا آگے بڑھیں تاریخ کے اوراق پر حسن عمل کی وہ لازوال داستان رقم کریں جو آنے والی نسلوں کے لیے قابل تقلید اور قابل فخر ہو۔ انہوں نے چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سید ارشد علی اور ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب اذکار خان کی جانب سے کی جانے والی حوصلہ افزائی اور نگہبانی پر ان کا بھی شکریہ ادا کیا۔

بعدازاں تمام ایسوسی ایشنز اور شرکائے تقریب نے ایک متفقہ قرارداد کے ذریعے زونل ہیڈ جناب محمد رمضان شاہد کی ولولہ انگیز قیادت اور شاندار کارکردگی کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا اور پہلا ارب پتی زون بننے پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ زون کی بہتری اور ترقی کے لیے پہلے سے بڑھ کر اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے اور راہِ عمل کی مسافتوں میں اپنے قائد کی قیادت میں عزم و یقین کے وہ دیپ جلائیں گے جن کی روشنی سے فیصل آباد زون کا ذرہ ذرہ جگمگا اٹھے گا۔

اس موقع پر زونل ہیڈ جناب محمد رمضان شاہد نے کامیابی کا جشن مناتے ہوئے کیک کاٹا اور اس خوبصورت تقریب کے حسین لمحات کو خوشگوار اور یادگار بنا دیا۔

بعدازاں شرکائے تقریب کی کیک اور مٹھائی سے تواضع کی گئی اور زون کے تمام اسٹاف ممبران اور افسران کو ریجنل چیف چوہدری مدد علی انجم کی طرف سے مٹھائی تقسیم کی گئی۔

رپورٹ...... چوہدری محمد یٰسین
سپرنٹنڈنٹ (زیڈ ایچ ایس)

شاباش فیصل آباد زون

اسٹیٹ لائف کا سب سے بڑا زون فیصل آباد 2011ء کے اختتام پر غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نئے پریمیئم کی مد میں ایک ارب 14 کروڑ 81 لاکھ روپے سے زائد پریمیئم جمع کر کے کل پاکستان بنیاد پر زونوں میں سرفہرست رہا۔ جبکہ گزشتہ برس یعنی 2010ء کے اختتام پر اس زون نے 87 کروڑ روپے سے زائد کا پریمیئم اکٹھا کر کے بھی ٹاپ پوزیشن حاصل کی تھی۔ اس طرح فیصل آباد زون نے نئے کاروبار میں 31.58 فیصد اضافہ کیا ہے جو ایک ریکارڈ ہے۔ یہی نہیں بلکہ رینیول پریمیئم کی مد میں بھی خاطر خواہ اضافہ کیا اس ضمن میں دو ارب 10 کروڑ روپے سے زائد کا تجدیدی پریمیئم اکٹھا کر کے 32 فیصد اضافہ کیا۔ فیصل آباد زون نے 2011ء میں تقریباً 75 ہزار نئی پالیسیاں فروخت کیں اور اس مد میں 20 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ گزشتہ برس اس مد میں 62 ہزار سے زائد بیمہ پالیسیاں فروخت کی تھیں۔

واضح رہے کہ فیصل آباد زون کے دوسرے سال کے کاروبار کی استحکامی شرح 83.06 فیصد رہی جو قابل اطمینان ہے۔ جبکہ رینیول پرسسٹینسی کی شرح 86.61 فیصد رہی جو بین الاقوامی معیار کے مطابق ہے۔

کارپوریشن کے اعداد و شمار کے مطابق پریمیئم ٹارگٹ کے حصول میں فیصل آباد زون نے دن رات محنت کی ہے جبکہ پریمیئم کوٹہ کی مد میں بھی تقریباً سو فیصد حاصل کر لیا گیا ہے۔

درج بالا اعداد و شمار اس بات کی غمازی کر رہے ہیں کہ فیصل آباد زون کی مارکیٹنگ فورس سریع الحرکت فورس بن چکی ہے جو انتہائی جوش و جذبہ، محنت، لگن سے کام کر رہی ہے اور عوام الناس میں بیمہ زندگی کا شعور پیدا کرنے اور گھر گھر، گاؤں گاؤں، بستی بستی بیمہ زندگی کا پیغام پہنچانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ ملک میں کساد بازاری، مہنگائی، لوڈشیڈنگ کے باوجود اس نمایاں کامیابی پر فیصل آباد زون کی فیلڈ فورس مبارک باد کے قابل ہے اور باقی زونز کے لیے قابل تقلید مثال ہے۔

تحفظ ریجنل چیف، زونل ہیڈ، مارکیٹنگ افسران، اسٹاف کو مبارک باد پیش کرتا ہے۔ (تحفظ رپورٹ)

ملتان زون کی کارکردگی پر کارپوریشن کو فخر ہے

انعامات کی تقریب سے اذکار خان اور طاہر احمد خان کا خطاب

گزشتہ دنوں ملتان زون کے باہمت فیلڈ کارکنان کے اعزاز میں ایک پُروقار تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد کیا گیا۔ ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب محمد اذکار خان اور ریجنل چیف ملتان ریجن جناب طاہر احمد خان تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔

اس موقع پر کارکنان نے اپنے مہمانانِ گرامی کا روایتی انداز میں استقبال کیا۔ تلاوت کلام پاک اور نعتیہ کلام کے بعد تقریب کے شرکاء کو خوش آمدید کہتے ہوئے زونل سربراہ ملتان زون چوہدری اختر حسین نے ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب محمد اذکار خان کو ملتان آمد پر دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہا۔ انہوں نے بتایا کہ ملتان زون ماہ ستمبر تک پاکستان بھر میں اپنے ٹارگٹ کے حصول کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ ملتان زون ایک ارب پریمیئم سال اول کر کے زون کی تاریخ میں ایک نیا باب رقم کرے گا۔ انشاءاللہ

ریجنل چیف جناب طاہر احمد خان نے ملتان زون کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے اسے زونل ہیڈ چوہدری اختر حسین کی انتھک محنت کا ثمر قرار دیا اور کہا کہ یہاں کارکنان اپنے پیشے کو عبادت کا درجہ دیتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ملتان زون پر ریجن اور کارپوریشن کو فخر ہے۔

بعدازاں ڈویژنل ہیڈ جناب محمد اذکار خان نے اپنے خطاب میں ملتان زون کے سربراہ چوہدری اختر حسین کو عمدہ کارکردگی پر مبارکباد دی اور کہا کہ یہاں کے فیلڈ کارکنان اور زونل ہیڈ کے جذبوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مجھے یقین ہے کہ ملتان زون والیم میں پاکستان کا نمبر ون زون بننے کی کوشش کرے گا۔

اس کے بعد زون کے اعلان کردہ انعامی مقابلے کی قرعہ اندازی میں خوش نصیبوں کو 2 موٹر سائیکلوں اور 50 ہزار روپے کے علاوہ لاکھوں روپے کے کیش پرائز دیئے گئے جن پر کامیاب ورکرز نے زونل سربراہ کا شکریہ ادا کیا جن کی ذاتی کاوشوں سے یہ تقریب ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ کے زیرسایہ منعقد ہوئی۔ تقریب کے شرکاء کے لیے پرتکلف ڈنر کا بھی اہتمام کیا گیا۔

ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب اذکار خان، ریجنل چیف ملتان جناب طاہر احمد خان اور زونل ہیڈ ملتان چوہدری اختر حسین خطاب کر رہے ہیں

جناب محمد اذکار خان اور چوہدری اختر حسین، سیکٹر ہیڈز ایریا منیجرز اور دیگر مہمانان قرعہ نکال رہے ہیں

رواں سال ملتان زون کے لیے سنگ میل ثابت ہوگا، طاہر احمد خان

ملتان زون کے زیراہتمام سالانہ تقریب سے ریجنل چیف کا خطاب

جناب طاہر احمد خان کی چوہدری اختر حسین کو پاکستان بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے پر مبارک باد

ملتان زون کے زیراہتمام سالانہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں ملتان کے تمام سیکٹر ہیڈز، ایریا منیجرز، ڈپارٹمنٹل ہیڈز، فیلڈ واسٹاف کے نمائندگان نے شرکت کی۔ مہمان خصوصی ریجنل چیف ملتان جناب طاہر احمد خان تھے۔ زونل سربراہ ملتان زون، چوہدری اختر حسین نے اپنے استقبالیہ خطاب میں ملتان زون کے تمام سیکٹر ہیڈز، ایریا منیجرز، ڈپارٹمنٹل ہیڈز فیلڈ واسٹاف کے ممبران کو سال 2011ء میں پاکستان بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے پر مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ آپ جانتے ہیں کہ 2011ء میں ملتان زون نے اپنا ہدف ایک ارب پریمیئم سال اول رکھا تھا اور ہم ماہ نومبر تک اپنے ہدف کی تکمیل میں کارپوریشن کے واحد زون تھے اور دسمبر میں بھی ہم اپنے ہدف تکمیل میں پرامید تھے۔

معاشی صورت حال، شدید ترین سی این جی کی بندش کے باوجود ہم نے پاکستان بھر میں دوسری پوزیشن حاصل کی۔ میں اور میرے زون کے تمام کارکن اب بھی پرامید ہیں، ہمارے جذبے، ہماری امنگیں جوان ہیں اور انشاءاللہ ہم اپنے کام سے ایک بار پھر ثابت کر دیں گے کہ ہمارا کوئی ثانی نہیں۔

بعدازاں ریجنل چیف ملتان جناب طاہر احمد خان نے اپنے قائدانہ خطاب میں کہا کہ سال 2012ء کا آغاز ہو چکا ہے یہ ملتان زون کے لیے ایک نئی تاریخ لکھنے کا سال ہے۔ آپ نے ثابت کرنا ہے کہ پاکستان بھر میں آپ کا کوئی ثانی نہیں ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ سال 2012ء کا آغاز انتہائی شاندار طریقے سے کیا جائے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ سال آپ کے کیریئر میں ایک سنگ میل ہوگا۔

اس موقع پر ریجنل چیف جناب طاہر احمد خان اور زونل سربراہ ملتان زون جناب چوہدری اختر حسین نے اپنے اپنے شعبہ میں اعلیٰ کارکردگی کے حامل سیکٹر ہیڈز، ایریا منیجرز، ڈپارٹمنٹل ہیڈز، فیلڈ واسٹاف کے ممبران کی حوصلہ افزائی کے لیے پھولوں کی مالا بھی پہنائی۔ تقریب کے اختتام پر ایک پرتکلف ڈنر کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔

رپورٹ: محمد افضال قمری، پی اے ٹو زونل ہیڈ ملتان زون

اسٹیٹ لائف عظیم لوگوں کا عظیم ادارہ ہے، مقصود احمد چوہدری

سوات زون میں انعامی مقابلہ کے کامیاب بیمہ کاروں سے ریجنل چیف کا خطاب

سوات زون کے زونل سربراہ جناب نمائش خان کی جانب سے اعلان کردہ کاروباری انعامی مقابلہ جات کی تقریب مقامی ہوٹل سیدو شریف میں منعقد کی گئی جس میں ان افراد نے شرکت کی جنہیں مختلف انعامی مقابلہ جات پر لنچ ہمراہ ریجنل چیف (نارتھ) جناب مقصود احمد چوہدری اور اعلیٰ کارکردگی کی بنیاد پر مغفور اور مرحوم محمد سعید خان میموریل شیلڈز تقسیم کی گئیں۔ اس پروقار تقریب میں تمام سیکٹر ہیڈز، ایریا منیجرز اور بڑی تعداد میں کارکنان نے شرکت کی۔

تقریب کی صدارت زونل سربراہ جناب نمائش خان نے کی جبکہ مہمان خصوصی ریجنل چیف (نارتھ) جناب مقصود احمد چوہدری تھے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جس کی سعادت ایریا منیجر عبدالقادر ساجد نے حاصل کی۔ بعدازاں زونل سربراہ نمائش خان نے تقریب کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور ریجنل چیف (نارتھ) جناب مقصود احمد چوہدری کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد ریجنل چیف کو تالیوں کی گونج میں سوات کی روایتی ٹوپی اور چادر پیش کی گئی۔ اس موقع پر زونل سربراہ جناب نمائش خان نے اپنے خطاب میں تمام شرکاء تقریب کو شاندار نتائج پر مبارک باد پیش کی۔ جناب نمائش خان کے مختصر خطاب کے بعد ریجنل چیف جناب مقصود احمد چوہدری نے تمام فیلڈ فورس سے خطاب کیا اور کہا کہ آپ تمام کامیاب لوگ ہیں جنہوں نے دن رات محنت کی انہوں نے ایک نمائندے کا حوالہ دیا جس کا چیک پانچ لاکھ روپے سے زائد تھا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مجھے سب سے زیادہ خوشی اس وقت ہوگی جب آپ ہر ماہ اتنا ہی چیک لے کر گھر جائیں گے۔ شرکاء تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ریجنل چیف نے کہا

جناب مقصود احمد چوہدری کے ساتھ شرکاء تقریب کا گروپ فوٹو

جناب مقصود احمد چوہدری کا شرکاء تقریب سے خطاب

کہ کارپوریشن کی بنیاد پر بہت اعلیٰ پیمانے پر کام ہو رہا ہے اور کہا کہ اسٹیٹ لائف ایک عظیم ادارہ ہے اور اس ادارے میں کام کرنے والے لوگ بھی عظیم ہیں۔ اسٹیٹ لائف میں اپنا کیریئر مستحکم کرنے ،اور بچوں کے مستقبل کو محفوظ کرنے کے لیے قابل قدر مثالوں سے حاضرین کو محظوظ کیا اور کہا کہ بیمہ زندگی کے پیشے سے وابستہ افراد خوش قسمت ہیں کہ وہ اپنے وطن کے باسیوں کو ان کے شاندار مستقبل کے لیے مفید مشورے دیتے ہیں تاکہ وہ مستقبل میں رونما ہونے والے ممکنہ خراب معاشی حالات سے محفوظ رہ سکیں۔

جناب مقصود احمد چوہدری نے شرکاء تقریب پر زور دیا کہ وہ اپنے بیمہ داروں کو بہترین اور بروقت خدمات مہیا کریں۔ اس عمل سے ان کو معاشرے اور ادارے میں عزت ملے گی بلکہ وہ یتیموں اور بیواؤں کی بھی دعائیں لیں گے۔ میٹنگ کے اختتام پر تمام شرکاء کی تواضع پر تکلف ظہرانے سے کی گئی۔

رپورٹ......ریاض احمد
پی اے ٹو زونل ہیڈ، سوات زون

قابل فخر کارکن شہید محمد اسحاق کے پسماندگان کو 36 لاکھ روپے کا چیک پیش کیا گیا

گزشتہ دنوں اسٹیٹ لائف سیکٹر آفس سوات زون میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد ہوا جس کی صدارت سوات زون کے زونل سربراہ جناب نمائش خان نے کی۔ تقریب میں سوات زون کے ایک دیرینہ کارکن اور قابل فخر سیلز منیجر جناب محمد اسحاق مرحوم کے پسماندگان کو گروپ انشورنس کے چیک دیئے گئے جن کی مجموعی مالیت مبلغ چھتیس لاکھ روپے تھی۔ مرحوم 2009 میں اس وقت شہید کردیئے گئے تھے جب سوات میں پاک فوج مسلح دہشت گردوں کے خلاف برسرپیکار تھی اور دہشت گردی کے شعلوں نے پورے مالاکنڈ ڈویژن بالخصوص سوات کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا۔

تقریب میں کثیر تعداد میں سوات زون کی فیلڈ فورس اور عوام نے شرکت کی۔ سوات زون کے دونوں سیکٹر ہیڈز جناب اکرام اللہ اور بخت شاہین، ایریا منیجر جناب عالم زیب خان اور جناب فضل ودود، سیلز منیجر جناب علی اکبر اور سید ظفر علی شاہ اور انچارج ایف ایم ڈی سوات زون جاوید اقبال شامل تھے۔

سوات زون کے سربراہ جناب نمائش خان مرحوم محمد اسحاق کے سسر کو گروپ انشورنس کی مد میں 36 لاکھ روپے کے ڈیتھ کلیم چیکس دے رہے ہیں

اس موقع پر مہمان خصوصی جناب نمائش خان نے مرحوم کے ورثا کو چیک دیتے ہوئے ان کو حوصلہ دیا اور شہید منیجر کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور ان کی بہادری اور جرات کو داد دی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسٹیٹ لائف ڈیتھ کلیمز اور دیگر ادائیگیوں کے معاملے میں اپنی دیرینہ روایات اور پالیسی ہولڈروں سے کیے گئے وعدوں کی بھرپور پاسداری کررہا ہے اور آج کی یہ ادائیگی اس کی زندہ مثال ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک بیمہ زندگی کا پیغام پہنچانا اور عوام کو اس کے فوائد سے روشناس کرانا ہماری فیلڈ فورس کی اہم اور مقدس ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر مرحوم کے پسماندگان جن میں ان کا بیٹا اور سسر شامل تھے نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اسٹیٹ لائف کی فیلڈ فورس اور دفتری انتظامیہ کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس ادارے اور اس میں کام کرنے والے کارکنان کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی دے جو آڑے وقت میں یتیموں اور بیواؤں کے سروں پر شفقت و محبت کا ہاتھ رکھنے میں سب سے پیش پیش ہوتے ہیں۔ آخر میں اجتماعی دعا پر تقریب کا اختتام ہوا۔

رپورٹ......جاوید اقبال، انچارج ایف ایم ڈی، سوات زون

فیصل آباد زون کی فیلڈ فورس کی تاریخی کامیابی ایک سنہری باب ہے

اعترافِ خدمات کے سلسلے میں یادگار تقریب کا انعقاد

گزشتہ دنوں فیصل آباد زون کی تاریخ کا فقید المثال لکی ڈرا برائے فیلڈ فورس کا انعقاد زونل سربراہ فیصل آباد زون جناب محمد رمضان شاہد کی سربراہی میں ہوا جس کے مہمان خصوصی جنرل منیجر/ ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب اذکار خان اور ریجنل چیف سینٹرل چوہدری مدد علی انجم تھے۔

اس تقریب میں نہ صرف ایک ہزار سے زائد فیلڈ فورس نے حصہ لیا بلکہ فیصل آباد زون کے تمام سیکٹر ہیڈز اور ایریا منیجرز نے بھی شرکت کی۔ تقریب کا اہم مقصد مقابلہ جات برائے اگست و ستمبر 2011ء کے 101 بیش قدر قیمتی

فیصل آباد زون: ریجنل چیف چوہدری مدد علی انجم، جنرل منیجر جناب ایم اذکار خان اور زونل ہیڈ جناب محمد رمضان شاہد تقریب سے خطاب کرتے ہوئے

ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب ایم اذکار خان سیلز منیجر جناب محمد سرور کو موٹر سائیکل بطور انعام دے رہے ہیں
ریجنل چیف چوہدری مدد علی انجم اور زونل ہیڈ جناب محمد رمضان شاہد بھی موجود ہیں

جناب ایم اذکار خان، جناب مدد علی انجم اور جناب محمد رمضان شاہد 6 کروڑ سے زائد پریمیئم سال اول مکمل کرنے پر
ایریا منیجر جناب مقبول احمد راٹھ کو مبارک باد پیش کر رہے ہیں

انعامات بشمول 75000 روپے بمپر پرائز، 15 موٹر سائیکلیں، 5 ریفریجریٹرز، 20 موبائل سیٹ، 15 ویکیوم تھرمس، 20 فین ہیٹرز، 10 مائیکرو ویوز اوون اور 15 بیڈ شیٹس کی قرعہ اندازی اور تقسیم انعامات تھا۔ علاوہ ازیں 350 کے قریب کنفرم پرائز جس میں بریف کیس اور نقد انعامات بھی تھے، تقسیم کیے گئے۔ اس کے ساتھ بہتر کارکردگی پر شیلڈز بھی تقسیم کی گئیں۔ خصوصی شیلڈز سیلز منیجر محمد سرور کو صرف 11 ماہ میں ڈیڑھ کروڑ سے زائد سال اول پریمیئم مکمل کرنے پر مہمان خصوصی کی جانب سے پیش کی گئی۔

101 انعامات کی قرعہ اندازی ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب ایم اذکار خان نے کی اور موقع پر ہی انعامات تقسیم کیے اور تمام انعامات جیتنے والوں کو مبارک باد دی۔

رپورٹ...... معظم علی معظم
اسسٹنٹ جنرل منیجر، فیصل آباد زون

اسٹیٹ لائف کے بورڈ آف ڈائریکٹر کی تشکیل نو

اسلام آباد فیڈرل گورنمنٹ کے ذیلی ادارے منسٹری آف کامرس کے جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر INS-BOD/SLIC/2009/(1)2 بتاریخ 22 فروری 2012 کے مطابق اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تشکیل نو کی گئی ہے۔ جس میں سرکلر کے مطابق چیئرمین/ ڈائریکٹر جناب شاہد عزیز صدیقی، ڈائریکٹرز جناب کامران علی قریشی، جناب حسین لاوائی، جناب فاروق حادی، جناب وزیر علی کھوجا، جناب نہال انور، جناب طفیل شیخ اور جناب فرقان اے شیخ شامل ہیں۔

ادارہ ''تحفظ' نئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تقرری پر انہیں مبارک باد پیش کرتا ہے۔

ٹاپ 3 ایریا منیجرز 2011

Muhammad Saghir
FYP 51,318,700
Sialkot Zone

Maqbool A. Rath
FYP 66,000,589
Faisalabad Zone

Saeed Ahmed Jarwar
FYP 75,942,916
D.G. Khan Zone

آہ...... عبدالکریم لودھی...... اناللہ وانا الیہ راجعون۔

اسٹیٹ لائف کے سابق چیئرمین جناب عبدالکریم لودھی گزشتہ دنوں کراچی میں حرکت قلب بند ہو جانے سے خالق حقیقی سے جا ملے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔
ان کی نماز جنازہ باتھ آئی لینڈ کلفٹن کی طیبہ مسجد میں ادا کی گئی اور نماز جنازہ میں سینئر بیوروکریٹس، اعلیٰ سرکاری افسران سمیت عمائدین شہر نے شرکت کی۔ تدفین میوہ شاہ کے قبرستان میں عمل میں آئی۔ تدفین کے دوران سندھ پولیس کے چاق و چوبند دستے نے انہیں گارڈ آف آنر پیش کیا۔
مرحوم 6 جنوری 1935 کو کراچی کے نہایت وضع دار تعلیمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم سینٹ پیٹرک اسکول کراچی سے حاصل کی جبکہ آکسفورڈ یونیورسٹی سے گریجویشن کیا۔ 1957ء میں سول سروسز آف پاکستان جوائن کر کے کیریئر کا آغاز اسسٹنٹ کمشنر پشاور سے کیا۔ وہ لاہور، کوئٹہ، کوہاٹ سمیت ملک کے دیگر شہروں میں مختلف حیثیتوں سے تعینات رہے۔

1960ء کی دہائی میں ڈپٹی کمشنر حیدرآباد مقرر ہوئے۔ جبکہ 1971ء میں لندن ایمبیسی میں اکنامک قونصلر تعینات ہوئے۔ 1982ء میں سیکریٹری خوراک اینڈ فنانس تقرری عمل میں آئی۔ بعدازاں انہیں کمشنر حیدرآباد لگادیا گیا۔ 1984ء میں انہوں نے نیشنل ڈویلپمنٹ فنانس کارپوریشن (NDFC) میں مینجنگ ڈائریکٹر کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی ادا کیے۔ بعدازاں بینکرز ایکویٹی میں بطور مینجنگ ڈائریکٹر اپنی خدمات پیش کیں۔

نومبر 1990ء تا اکتوبر 1992ء تک وہ اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کے چیئرمین رہے اور بہترین اصلاحات کر کے کارپوریشن کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے اپنی قائدانہ صلاحیتوں اور دیانتدارانہ اصول پسندی کے باعث انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ جنہیں آج بھی کارپوریشن کے افسران و ملازمین میں سراہا جاتا ہے۔
ہمارے میگزین تحفظ کا نام انہی کے دور میں منظور ہوا۔ اس سے قبل اس کا نام ''اسپاٹ لائٹ'' تھا۔ چیئرمین اسٹیٹ لائف کے دوران ہی وہ نیشنل فنانس کمیشن کے ممبر بھی رہے۔ وہ چیف سیکریٹری سندھ اور پنجاب کی حیثیت سے اپنی خدمات دے چکے ہیں۔
انہوں نے 1995ء میں سول سروس سے ریٹائرمنٹ کے بعد عالمی بینک میں پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنی قابلیت کا لوہا منوایا۔ مرحوم کی اچانک وفات سے وطن عزیز ایک دیانت دار، محبّ وطن، اصول پرست، بہادر اور عہد ساز شخصیت سے محروم ہو گیا۔ وہ ہمیشہ اصولوں پر کاربند رہے کبھی سیاسی دباؤ قبول کیا نہ اصولوں پر سمجھوتہ۔ وہ عمر رسیدہ ہونے کے باوجود صحت مند طرز زندگی اپناتے ہوئے تادم مرگ تیراکی اور شکار کھیلا کرتے تھے۔ انہوں نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔
ادارہ تحفظ مرحوم کی مغفرت کے لیے دعا گو ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)۔ (تحفظ رپورٹ)

انشورنس کے کاروبار میں پیشہ ورانہ تربیت بے حد ضروری ہے، چوہدری مدد علی انجم

ایف ایم ڈی کے زیر اہتمام ٹی او ٹی ورکشاپ سے ریجنل چیف کا خطاب

لاہور میں منعقدہ ٹی او ٹی ورکشاپ کے حاضرین کا گروپ فوٹو

تربیت انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ یہ انسان کو جینے کا سلیقہ سکھاتی ہے۔ انشورنس کے کاروبار میں تربیت بے حد ضروری ہے۔ فیلڈ ورکرز کو ٹریننگ کے ذریعے نہ صرف کاروبار میں اضافہ کا موقع ملتا ہے بلکہ اس سے اس کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ یہ بات اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کے ریجنل چیف سینٹرل چوہدری مدد علی انجم نے لاہور میں ایف ایم ڈی کے زیر اہتمام ٹی او ٹی ورکشاپ کے افتتاح کے موقع پر کیا۔
اس چار روزہ ٹریننگ ورکشاپ میں تمام ٹرینرز اور چاروں ریجنل اکیڈمی کے پرنسپلز نے بھی شرکت کی۔ ورکشاپ میں پرنسپل آفس سے ایف ایم ڈی کے سربراہ جناب اعجاز علی زیدی اور ایس ٹی ڈی کے سربراہ جناب عطا محمد خان نے بھی شرکت کی۔ اس ورکشاپ میں مختلف موضوعات پر ٹرینرز نے اپنی اپنی پریزنٹیشن پیش کیں جبکہ ججوں کے فرائض پرنسپل ٹریننگ اکیڈمی شیخ زاہد امام، جناب افتخار احمد، جناب عطا محمد خان نے انجام دیئے۔ اس موقع پر بہترین گروپ لیڈر کا ایوارڈ اے جی ایم ایف ایم ڈی راولپنڈی جناب شفیق مغل جبکہ ہر گروپ سے بہترین ٹرینرز کا ایوارڈ حیدرآباد زون کے سید محمد علی شاہ، سیالکوٹ زون سے سید فاخر اینچ رضوی حیدرآباد زون سے نوشاد صدیقی اور فیصل آباد زون سے رائے محبوب عالم کو دیا گیا۔ ورکشاپ میں اسٹاف ٹریننگ کے سربراہ جناب عطا محمد خان نے تربیت کے جدید انداز کے موضوع پر لیکچر دیا۔ پرنسپل ٹریننگ اکیڈمی نارتھ جناب افتخار احمد اور نوخیز مرزا نے کمپیوٹر کے استعمال پر پریزنٹیشن دی۔ اس موقع پر ایف ایم ڈی کے سربراہ جناب اعجاز علی زیدی نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ اپنے کورس کی تیاری اور کلاسوں پر توجہ دیں اور فیلڈ کی ضرورت اور نصاب کے مطابق زیادہ سے زیادہ افراد کو تربیت دیں۔ ورکشاپ میں الفا انشورنس کے ریجنل چیف جناب ایم اسلم صابر، اور ڈائنامک مارکیٹنگ کے چیف ایگزیکٹیو جناب اعجاز احمد نے بھی لیکچر دیا۔ ورکشاپ کی اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی ریجنل چیف ملتان جناب طاہر احمد تھے۔ انہوں نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایف ایم ڈی کا شعبہ تربیت فیلڈ کے لیے مفید خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے شرکاء میں شیلڈز اور سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے۔

رپورٹ...... عطا محمد خان
ڈی جی ایم، (ایس ٹی ڈی)

تاثرات......مظفر احمد

ٹھٹھراتے برفانی موسم اور خانس پور ایوبیہ میں 24 گھنٹے کی روداد

ہمارے پرعزم کارکنان مسائل کے باوجود عزم و حوصلے سے مصروف عمل ہیں

یہ میری زندگی کا پہلا تجربہ تھا۔
مظفر آباد سے 25 کلومیٹر دور 9 ہزار سات سو فٹ کی بلندی پر پیر چناسی کے پہاڑ پر پہلی بار میں نے برف باری کا روح پرور منظر دیکھا۔ آسمان سے برستی ہوئی بوندیں ننھے ننھے موتیوں کی لڑیوں کی شکل میں میرے اوپر گر رہی تھیں۔ پھر آن کی آن میں یہ سفید موتی چھوٹے چھوٹے روئی کے گالوں کی شکل میں گرنے لگے اور پہاڑ کو دھیرے دھیرے بڑی نرمی سے سفید لباس سے ڈھانپنے لگے۔ چند لمحوں میں حد نگاہ تک برف ہی برف نظر آ رہی تھی۔

منیر احمد

محمد مسکین

محمد سفیر

قریب ہی ایک چائے خانہ نظر آیا تو رک گئے۔ وہاں تین نوجوان اپنا سر اور جسم کمبلوں سے ڈھانپنے ٹھٹھرتے نظر آئے۔ ہمیں دیکھتے ہی ان کی آنکھیں چمک اٹھیں، گرما گرم دودھ پتی پیتے ہوئے ہم نے اس چائے خانے کا جائزہ لیا۔ ایک طرف دو چار پائیوں پر گدے اور لحاف پڑے تھے ہمارے استفسار پر انہوں نے بتایا کہ جو سیاح یہاں اچانک برف باری کے باعث آ جاتے ہیں انہیں ہم ایک ہزار روپے کے عرض یہاں رات گزارنے کی سہولت پیش کرتے ہیں۔ اور جب کوئی گاہک نہیں آتا تو ہم خود ان میں آرام کرنے لگتے ہیں۔ انہوں نے ہنستے ہوئے کہا۔

مظفر آباد کے پیر چناسی نامی برف پوش پہاڑ سے اترتے ہوئے ہم کوہ مری کی طرف روانہ ہوئے تو آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے اور سردی میں اضافہ ہو رہا تھا۔ ہماری گاڑی جب مری میں داخل ہوئی تو سنی بینک کے قریب ڈرائی فروٹ وغیرہ خریدنے کے لیے رکنا چاہا مگر ہلکی پھلکی بونداباندی جو کچھ دیر سے شروع ہوئی تھی اب باقاعدہ برف باری کی صورت اختیار کر چکی تھی۔ ہماری منزل ایوبیہ کے قریب خانس پور میں واقع اسٹیٹ لائف ریسٹ ہاؤس تھی۔ مگر نئی صورت حال کے پیش نظر ہمارے ڈرائیور نے ایوبیہ کی طرف سفر کرنے سے صاف انکار کر دیا۔

''ہم شاید پہنچ جائیں خطرات سے بچتے ہوئے مگر صاحب میں واپس کیسے جاؤں گا؟'اس نے اپنے انداز میں کہا۔

''پھر......؟''میں نے پوچھا''

آج رات یہیں مری میں رک جائیں۔''اس نے سادہ سا جواب دیا۔

پھر اگلے ایک گھنٹے تک ہم مری کے مال روڈ اور نہ جانے کون کون سے کونے کھدروں میں ہوٹل تلاش کرتے رہے مگر کسی نہ کسی وجہ سے ناکام ہو گئے۔ بالآخر قرعہ پی سی بھوربن کے نام نکلا۔ خصوصی سفارش سے بمشکل تمام کمرہ مل گیا۔

اگلے روز ناشتے کے بعد ہم ایوبیہ سے ہوتے ہوئے خانس پور میں اسٹیٹ لائف ریسٹ ہاؤس پہنچے تو تمام راستہ برف سے ڈھکا پایا۔ ہمارے میزبان محمد سفیر نے ہمیں خوش آمدید کہا۔ گاڑی سے نکلے تو یوں لگا جیسے فریزر میں جا اترے ہوں۔

''صاحب۔ آپ کا کل یہاں نہ آنے کا فیصلہ درست تھا۔ راستہ بالکل بند تھا۔''

اس نے ہمیں گرما گرم چائے پیش کی۔

''صاحب آپ ایسے موسم میں آئے کہ آپ کو یہاں کی مکمل سیر نہیں کروا سکتے۔'' محمد مسکین بابا سیکیورٹی گارڈ نے ہمیں قریب ہی ایک ایسی چوٹی پر ہاتھ پکڑ پکڑ کر چڑھاتے ہوئے اطلاع دی جس سے دریائے نیلم اور وادی کوہسار کا نظارہ یوں نظر آ رہا تھا گویا ہم کسی سینما اسکوپ کی وائیڈ اسکرین پر ہالی ووڈ کی کوئی تھری ڈی فلم دیکھ رہے ہوں۔

سنہری دھوپ ڈھل رہی تھی اور برفانی ہوا ہماری آنے والی رات کی کہانی کہہ رہی تھی۔ ''رات ہوتے ہی راستے تو بند ہو گئے اب بچ کے کہاں جاؤ گے؟'' سرد ہوا کے تھپیڑے میرے مفلر سے ڈھکے کانوں میں گھس کر قہقہے لگا رہے تھے۔

''تم بارہ مہینے یہیں رہتے ہو۔؟'' میں نے حیران ہوتے ہوئے بابا خانساماں منیر احمد اور چوکیدار محمد مسکین بابا اور مالی محمد سفیر سے پوچھا۔ جو ہمارے سامنے ہماری خدمت کے لیے چوکس کھڑے تھے ''کیا کریں گے صاحب نوکری جو ہوئی۔ یہاں کئی کئی روز تو کھانے پینے کو کچھ ملتا ہی نہیں۔ پینے کا پانی بھی جم جاتا ہے۔ گیس کے سلنڈر ختم ہو جاتے ہیں۔ بجلی کئی کئی گھنٹے غائب رہتی ہے۔'' انہوں نے بیک زبان کہا۔ مجھے یوں لگا جیسے وہ سسک رہے ہوں۔ میری نگاہ اس منحنی اور کمزور بجلی کے ہیٹر پر پڑی جو شاید اپنے آپ کو ہی گرما رہا تھا۔ اس کی ہیٹ کہاں جا رہی ہے؟ میں نے اپنے اوپر ایک بھاری کمبل اوڑھتے ہوئے ان سے پوچھا ......اس کے ساتھ ہی بجلی چلی گئی۔ پی ٹی وی نیوز کا اکلوتا چینل بھی آف ہو گیا۔ ہم اندھیرے میں بیٹھے تھے اور میں سوچ رہا تھا ہم شہروں میں رہنے والے ایسی جگہ پر مستقل طور پر رہنے کا شاید تصور بھی نہیں کر سکتے۔

''کھانا تیار ہے صاحب لگا دوں؟'' محمد سفیر نے مسکراتے ہوئے مخاطب کیا۔ اس کے ساتھ منیر اور مسکین بابا بھی کھڑے تھے۔

موم بتی کی روشنی میں مجھے مسکین بابا کی سفید داڑھی چمکتی ہوئی نظر آئی۔ اس کی آنکھوں میں پیار اور خلوص کی حدت سے لمحہ بھر کے لیے سردی کا احساس کم ہو گیا۔ میں نے تو ابھی تک باتھ روم کا رخ نہیں کیا تھا کیونکہ بقول محمد سفیر کے ہاتھ دھونے سے پہلے پانچ چھ منٹ پانی کھول دیں تاکہ گرم پانی آ جائے۔ وہ بھی اس صورت میں جب واٹر ہیٹر آن ہو۔ لیکن جب بجلی ہی نہ ہو تو پھر......؟

''تم لوگوں کو کارپوریشن کی طرف سے جنریٹر بھی ملا ہوا ہے۔''

''جی صاحب! مگر ڈیزل اسٹور تو نہیں کیا ہوتا ناں جی...... پھر لینے کے لیے بھی تو مری جانا پڑتا ہے۔ اس کے لیے کوئی گاڑی نہیں ملتی۔'' جواباً میرے پاس کہنے کو کچھ نہ تھا۔

''صاحب! ان حالات میں ہماری خبر گیری کرنے والا بھی کوئی نہیں، بیمار پڑ جائیں، چوٹ لگ جائے تو ڈاکٹر تو کجا فوری مدد کے لیے پیراسٹامول تک نہیں ملتی۔ صاحب آپ پرنسپل آفس میں ہوتے ہیں۔ ہمارے مسائل تو حل کروا دیں۔'' انہوں نے امید سے میری طرف دیکھا اور میں بے بسی سے انہیں دیکھتا رہ گیا۔

باقی اگلے صفحے پر

اسٹاف ٹریننگ ڈپارٹمنٹ کے زیرِ اہتمام
''باہمی رابطے کی مہارت'' پر سیمینار

گزشتہ دنوں ایگزیکٹیو ڈائریکٹر پی اینڈ جی ایس جناب عبدالحفیظ شیخ کی ہدایت پر اسٹاف ٹریننگ ڈپارٹمنٹ نے باہمی رابطے کی مہارت (Communication Skills) کے موضوع پر پرنسپل آفس سمیت چاروں ریجنز میں مقامی ٹریزز کے تعاون سے سیمینار کا اہتمام کیا جس میں کم وبیش 193 افراد نے شرکت کی۔

پرنسپل آفس میں اس سیمینار کے مہمان مقرر ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب عبدالحفیظ شیخ تھے اور ڈویژنل ہیڈ پی اینڈ جی ایس جناب عطاء اللہ اے رشید نے کورس لیڈر کی حیثیت سے جبکہ سدرن ریجن کے چیف جناب ایس ایچ رضا نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔ ملتان ریجن میں منیجر ٹریننگ اکیڈمی جناب عبدالرحمٰن صدیقی کورس لیڈر اور ڈپٹی منیجر وٹریز ملتان جناب ناصر زیدی تھے۔ اسی طرح سینٹرل اور ناردرن ریجن میں ریجنل چیفز مہمان خصوصی اور مقامی ٹریزز نے کورس لیڈر کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی انجام دیئے۔ (تحفظ رپورٹ)

جناب عبدالحفیظ شیخ، محترمہ تزئین آفتاب کو شیلڈ دے رہے ہیں، تصویر میں جناب عطا اللہ اے رشید اور سید محسن عباس نمایاں ہیں

پرنسپل آفس میں ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب عبدالحفیظ شیخ کا سیمینار کے شرکا کے ہمراہ گروپ فوٹو

''میری ریٹائرمنٹ قریب ہے۔ چالیس سال افسران کی خدمت کی ہے۔ مگر......''
اس نے کفِ افسوس ملا۔ ''پھر کون پوچھے گا......؟ ہم دور دراز نوکری کرنے والوں کو؟'' مسکین بابا بولا۔

''صاحب میری پروموشن کا مسئلہ ہے کہتے ہیں ہوجائے گی۔ مگر نجانے کیوں ہو نہیں پارہی......؟'' اب محمد سفیر بولا...... مجھے یوں لگا جیسے اس نے میرے دل کی بات کہہ دی ہو......

''صاحب میری نوکری تو ابھی کافی ہے......ہم لوگ رئیل ایسٹیٹ ڈویژن کے ماتحت ہیں۔ میں جا کر ان سے ملا تھا۔ دراصل......'' اب انہوں نے مل کر اپنے مسائل گنوانا شروع کردیئے۔

رات......صبح کے انتظار میں ہم نے پہلو بدل بدل کر گزار دی۔ کسی کروٹ گرماہٹ نہ تھی۔ نہ بجلی، نہ ہیٹر......سرد ہوا دروازوں اور کھڑکیوں کی درزوں سے کسی برفیلے تیر کی طرح اندر گھس آرہی تھی۔ ہم جیکٹ، مفلر جیز پہنے سونے کی ناکام کوشش اب ترک کرچکے تھے۔ اسٹیٹ لائف گیسٹ ہاؤس کے باہر لان میں برف کی تہہ جمع ہوچکی تھی جیسے کوئی دبیز سفید رنگ کا قالین بچھا ہو۔ لاکھ کوشش کے باوجود اور اس حقیقت کو جاننے کے باوجود کہ ہم اوپر نیچے کئی کمبلوں میں ڈھکے ہوئے ہیں۔ محسوس ہورہا تھا کہ ہمیں کسی کھلے یخ بستہ برفانی تالاب میں پھینک دیا گیا ہو۔

صبح ہم نے ہلکے پھلکے ناشتے کے بعد چائے لی جو گرم ہوتے ہی ٹھنڈی ہوجاتی تھی۔ چسکی لیتے ہی ہم نے اس وقت اطمینان کا سانس لیا جب ہم نے ڈرائیور کو مسکراتے ہوئے آہستگی سے گاڑی ریسٹ ہاؤس کے گیٹ کے اندر لاتے دیکھا۔

رخصت سے پہلے ٹھٹھرتے ہاتھوں سے ہم نے کچھ تصاویر بنائیں، مسکین بابا، محمد سفیر اور منیر احمد نے اپنے کئی مسائل دوبارہ بیان کیے اور امید افزا نگاہوں سے ہمیں یوں خدا حافظ کہا جیسے ان کی ملاقات کسی ایسے بااثر شخص سے ہوگئی ہے جو ہیڈ آفس میں متعین ہے اور جو جادو کی چھڑی سے ان کے سارے دِلدّر دور کردے گا۔ میں دل ہی دل میں تلخی سے مسکرادیا۔

کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ کے سربراہ جناب مظفر احمد کا منیر احمد، محمد سفیر اور محمد مسکین کے ہمراہ گروپ فوٹو

انہوں نے امید افزا نگاہوں سے ہمیں دیکھتے ہوئے خدا حافظ کہا......رخصت ہوئے تو مڑ کر دیکھنے کی ہمت بھی نہ ہوئی، سیدھے اسلام آباد جا کر سانس لی۔ کافی کی پیالی ہونٹوں سے لگاتے ہوئے......خانس پور کے اسٹیٹ لائف ریسٹ ہاؤس کا خیال آیا۔ تو ریڑھ کی ہڈی میں سردی سرایت کرگئی۔

ہم تو سردی اور برف باری کے مارے وہاں سے بھاگ نکلے۔ وہ ہمارے کارکنان جن کی وہاں ڈیوٹی ہے وہ کیسے رہ پاتے ہوں گے۔ تین چہرے بے بسی، کمزوری، مگر ہمت وحوصلہ کی تصویر بنے ہوئے، نگاہوں میں گھوم گئے۔

''صاحب ہمارے مسائل حل کروادیجئے گا......ہم تو افسروں کی خدمت میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے......!!'' ان تینوں کی عاجزانہ التجا میرے کانوں میں گونجتی رہتی ہے۔ میں ان کی آواز ''تحفظ'' کے ذریعے متعلقہ محکمہ کے ان ساتھی افسران تک پہنچانا چاہتا ہوں جوان پرعزم ملازمین کو ان کی پریشانیوں سے یقیناً نجات دلاسکتے ہیں۔ کر بھلا!!......ہو بھلا!!!۔

انٹرویو: محمد اعظم شاکر

جہد مسلسل کی روشن وزندہ جاوید مثال
اسٹیٹ لائف کے ایریا منیجر جناب طارق محمود خان

میں جب بھی لاہور جاتا ہوں اپنے ایک دوست سیکٹر ہیڈ جناب عبدالرزاق شاہد سے ضرور ملاقات کرتا ہوں۔ اس بار جب میں ان کے دفتر گیا تو اتفاقاً وہ دفتر میں نہ تھے۔ دسمبر کلوزنگ کا موقع تھا وہ زونل آفس میں مصروف تھے۔ ان کے دفتر کے ساتھ ہی جناب طارق محمود کا دفتر تھا۔ لوگوں کو آتے جاتے دیکھ کر میں بھی ان کے دفتر چلا گیا۔ میں انہیں جانتا تھا مگر تفصیلاً ملاقات اب ہوئی۔ دیگر ایس آر، ایس او اور ایس ایم بھی آ جا رہے تھے جبکہ میری موجودگی میں زونل ہیڈ جناب نجم الحسن، سب زونل ہیڈز اور سیکٹر ہیڈز اس ایریا آفس آئے۔ مجھ سے سلام دعا ہوئی اور مجھے یہ کہہ کر روانہ ہوگئے کہ اس ایریا آفس کا کام بہت اچھا ہے۔ لہٰذا میں نے ان کا انٹرویو لیا جس کا متن پیش خدمت ہے۔ (نائب مدیر)

لاہور سینٹرل زون کے ایریا منیجر جناب طارق محمود خان، بیساکھیوں کے سہارے جب صبح اپنے گھر سے نکلتے ہیں تو ان کے قریب درجنوں لوگ تیز رفتاری سے قدم اٹھا رہے ہوتے ہیں۔ مگر وہ...... اپنے چہرے پر خفیف سی مسکراہٹ سجائے تیزی سے آتے جاتے دوسرے لوگوں کو دیکھتے ہیں اور اپنی منزل کی جانب رواں دواں رہتے ہیں۔ اپنے آفس الفلاح بلڈنگ میں آہستہ آہستہ لفٹ کی جانب بڑھتے دکھائی دیتے ہیں اور پھر نارمل جسم رکھنے والوں کے درمیان بیٹھ کر وہ نہایت خوش اسلوبی سے اپنے دفتری فرائض نمٹا رہے ہوتے ہیں۔

ان کے چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ اور طمانیت کیوں نظر آتی ہے؟ یہ سوال انہیں دیکھ کر شاید بہت سے ذہنوں میں پیدا ہوتا ہوگا۔ میں بھی کچھ ایسے ہی سوچتا تھا مگر کبھی ان سے بات کرنے کا تفصیلاً موقع نہ مل سکا۔

’’وہ زندگی بھی کیا زندگی ہے جس میں کوئی چیلنج نہ ہو۔‘‘ وہ اپنی نشست پر بیٹھے مجھ سے مخاطب تھے۔

’’مگر آپ کی اس معذوری میں......‘‘

’’معافی چاہتا ہوں۔ میں معذور تو ہوں مجبور قطعی نہیں۔ شاکر صاحب یہ زندگی اللہ کا عظیم تحفہ ہے جو بار بار نہیں ملتی۔ میں اسے بامقصد بنانا چاہتا ہوں۔ روحانی تسکین کی خاطر، دوسروں کے کام آ کر اور کٹھن مرحلے طے کر کے میرے اندر طمانیت اور مسرت کی عجیب سی کیفیت پیدا ہوتی ہے جو ناقابل بیان ہے۔‘‘

آپ کس عمر میں پولیو کا شکار ہوئے؟ میں نے پوچھا

میں صرف ایک سال کا تھا۔ لمحہ بھر کے لیے ان کے روشن چہرے پر کرب کا سایہ لہرا گیا مگر اگلے لمحے ہی وہ مسکرا رہے تھے۔

آپ نے تعلیم کہاں تک حاصل کی؟ میں نے پوچھا

انہوں نے آہ بھرتے ہوئے بتایا کہ میں نے میٹرک تک ہی تعلیم حاصل کی تھی کہ گھر کے سربراہ کا سایہ شفقت اٹھ گیا۔ گھر میں بڑا ہونے کے ناتے تمام ذمہ داریاں سنبھالنا پڑیں۔ چنانچہ بہت سی پریشانیوں نے آ گھیرا۔ نوکری کی تلاش میں جگہ جگہ گھوما۔ چنانچہ پاکستان منٹ میں بطور کلرک ملازمت اختیار کرلی۔ البتہ گزارا مشکل تھا۔ اسی اثناء میں سیلز منیجر محمد اکرم احقر رحمت کا فرشتہ ثابت ہوئے۔ انہوں نے فروخت بیمہ کے پیشے کو بحیثیت کیریئر اپنانے کی دعوت دی اس روز میں نے مزید معلومات کے لیے ایریا منیجر جناب خالد محمود شاہد سے ملاقات کی۔ انہوں نے میرا پرتپاک استقبال کیا اور میری ہمت اور حوصلے کو مزید تقویت بخشی اور میں نے 1989ء میں اسٹیٹ لائف جوائن کرلی۔

انہوں نے بتایا کہ میں بطور ایس آر دو دو میل بیساکھیوں کے سہارے پیدل چل کر متوقع خریدار کے پاس جاتا مگر جواب نفی میں پا کر ہمت جواب دے جاتی مگر اگلے روز جناب خالد محمود شاہد سے ملاقات ہوتی تو میری دوبارہ حوصلہ افزائی کرتے اور میرے جسم میں عزم و ہمت کی ایک نئی روح پھونک دیتے اور یوں میں دوبارہ اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہو جاتا۔ دلجمعی اور یکسوئی کے ساتھ اپنے سفر کو آگے بڑھاتا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ دو سال کے عرصے میں میری محنت اور اللہ کے کرم کے نتیجے میں سیلز افسر بن گیا جبکہ اگلے دو سالوں میں اسٹیٹ لائف کی انتظامیہ نے سیلز منیجر کے عہدے پر ترقی دے دی۔ اب میں بطور ایریا منیجر کام کر رہا ہوں۔ میں گزشتہ تین سالوں سے کروڑ پتی ایریا منیجرز کی فہرست میں شامل ہوں۔ اب میری اگلی منزل سیکٹر ہیڈ ہے۔ میں نے اپنے آپ کو کبھی ڈس ایبل نہیں سمجھا۔ میں اکثر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ مری، ایبٹ آباد، اور شمالی علاقہ جات میں سیر و تفریح کے لیے جاتا ہوں۔ ایک دفعہ ایک آدمی نے مجھے معذور سمجھ کر میرے ہاتھ میں پیسے تھما دیئے میں نے انہیں بتایا کہ میں پیسے لینے والوں میں نہیں، دینے والوں میں سے ہوں۔

میرے استفسار پر انہوں نے بتایا کہ میرے پاس اس وقت 11 سیلز منیجرز، 28 سیلز آفیسرز اور 250 کے لگ بھگ ایس آر ہیں، ان کی دیکھ بھال، نگہداشت اور حوصلہ افزائی میری ذمہ داری ہے اور 90 فیصد میرے کارکن مجھ سے مطمئن رہتے ہیں۔ میں دفتر میں وقت کی پابندی کرتا ہوں، میرے نہ ملنے کی کبھی کسی کو شکایت نہیں ہوتی۔

آپ کی بھرتی کا کیا طریقہ ہے، میں نے دریافت کیا

انہوں نے بتایا کہ میں بھرتی ذاتی مشاہدے کی بنا پر کرتا تھا۔ بس میں، ساتھ بیٹھے آدمی سے پوچھتا ہوں آپ کیا جاب کرتے ہیں، آمدنی بڑھانا چاہتے ہیں، میٹرک کون سے سن میں کیا وغیرہ وغیرہ۔ پھر اسے دعوت دیتا ہوں۔ اس طرح سینکڑوں کی تعداد میں افراد بھرتی کیے۔ آج ماشاءاللہ ان کی اکثریت کامیاب ہے اور ان کی وجہ سے میں بھی کامیاب ہوں، اب میں اپنی گاڑی پر ڈرائیور کے ساتھ دفتر آتا جاتا ہوں۔

میڈیا کے اشتہارات سے کاروبار میں مدد ملتی ہے؟ میرے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ بلاشبہ میڈیا کا ایک اپنا اہم رول ہے۔ آج کل تو چھالیہ بھی اس کے بغیر نہیں بکتی۔ اس سے عوام الناس کو آگاہی ملتی ہے۔ البتہ ہمارے ہاں ڈیتھ اور میچوریٹی کلیمز نے بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ جس محلے میں ڈیتھ یا میچوریٹی کلیم ملتا ہے وہاں لوگ انشورنس اور اسٹیٹ لائف کے نام سے واقف ہو جاتے ہیں۔ محنت کرنے پر بہت کم وقت میں پالیسی فروخت ہو جاتی ہے۔ اب وقت ہے پھل کھانے کا۔ یہی وجہ ہے کہ انشورنس کے کاروبار میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

ایریا منیجر جناب طارق محمود خان

میرے دریافت کرنے پر انہوں نے مزید بتایا کہ ان کے کاروبار کی استحکامی شرح کا معیار ہمیشہ بلند رہا ہے۔ زون کی جانب سے جو بھی اہداف ملے پورے کیے ہیں۔ میری ٹیم کے حوصلے بلند ہیں۔ آئندہ بھی جو اہداف دیئے جائیں گے کماحقہ پورے کریں گے۔ انشاءاللہ۔ کیونکہ میں ایک مثال بننا چاہتا ہوں صحت مند اور نارمل جسم کے لوگوں کے لیے۔ مشکلات سے لڑنا میرا مشغلہ سمجھ لیجئے۔ میں وہ ہر کٹھن منزل سر کرنا چاہتا ہوں جس کی طرف محض رخ کرنے سے بھی عام لوگ گھبراتے ہیں۔

آپ کو یہ کام کرتے ہوئے کوئی مشکل نہیں ہوتی؟ میں نے پھر پوچھا۔

میں نے بتایا نا...... مشکل سے ہی تو دراصل جنگ کر رہا ہوں۔ انہوں نے بولنا شروع کیا۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوا مجھے بیساکھیوں کے بغیر اپنے جسم کو گھسیٹ گھسیٹ کر حرکت دینا پڑی مگر میں تب بھی نہیں گھبرایا۔

انہوں نے اپنے پیغام میں ساتھیوں سے کہا کہ اگر جذبہ صادق ہو، عزم جواں اور ارادے مضبوط ہوں تو انسان ہر کام کرسکتا ہے۔ کوئی معذوری یقیناً مجبوری نہیں بن سکتی۔ اسٹیٹ لائف باہمت اور بلند حوصلہ افراد کا ادارہ ہے جہاں ان کی صلاحیتوں کا امتحان لیا جاتا ہے جو اس پر پورے اترتے ہیں وہی کامیاب ہوتے ہیں۔ میرا عزم ہے مستقبل میں سخت محنت کر کے سیکٹر ہیڈ بنوں اور اس مقصد کے حصول کے لیے منصوبہ بندی کرلی ہے۔ اللہ مجھے استحکام بخشے، آمین۔

یقیناً ہم سب کو فخر ہے کہ جناب طارق محمود ہمارے ادارے سے وابستہ ہیں۔

تحفظ اور خوش حالی کی ضمانت

Top 25 Leaders 2011

Sector Heads

S. NO.	NAME	FYP	ZONE	S. NO.	NAME	FYP	ZONE
1.	Mr. P. A. Khokhar	38,697,457	Lahore(C)	14.	Mr. Abdul Kareem Abid	53,976,909	R.Y.Khan
2.	Mr. Shaukat Ali	95,067,314	Lahore(C)	15.	Mr. Ilyas Karim	64,495,788	Gujranwala
3.	Mr. Ghulam H. Siddiqui	89,285,650	Gujranwala	16.	Mr. M. Khursheed Khan	44,354,656	Lahore(W)
4.	Mr. Bakht Shahmin	56,122,592	Swat	17.	Mr. Arif Saeed Pasha	102,128,123	Sargodha
5.	Mr. Akberali	32,702,891	Islamabad	18.	Ch. Muhammad Akhtar	81,924,910	Sahiwal
6.	Mr. Tasneem Ahmed	61,681,024	Gujranwala	19.	Mr. Muhammad Nawaz Burrah	83,735,664	D.G.Khan
7.	Syed Abdul Rauf	61,032,879	Rawalpindi	20.	Mr. Ashique Ali Toor	71,070,647	Sahiwal
8.	Rana Nisar Ahmad Charagh	81,810,678	R.Y.Khan	21.	Mr. Muhammad Khalid	50,403,160	Abbottabad
9.	Mr. A. D. Shahid	45,042,473	R.Y.Khan	22.	Mr. Shahjehan Khan	32,366,586	Peshawar
10.	Mr. M. Umar Draz	132,925,993	Faisalabad	23.	Mr. Abid Hussain Malik	55,597,797	Gujrat
11.	Dr. Muhammad Ashraf	52,573,041	Sahiwal	24.	Mr. Ayub Sabir	65,780,955	Gujranwala
12.	Syed Wajid Ali Shah	71,679,418	Faisalabad	25.	Haji Muhammad Shah	47,504,639	Peshawar
13.	Raja Abdul Karim Naz	57,989,996	Rawalpindi				

Area Managers

S. NO.	NAME	FYP	ZONE	S. NO.	NAME	FYP	ZONE
1 .	Mr. Saeed Ahmed Jarwar	75,942,916	D.G. Khan	14 .	Mr. Mumtaz Ahmad Shahid	36,286,510	Multan
2 .	Mr. Maqbool A. Rath	66,000,589	Faisalabad	15 .	Mr. M. Ramzan	36,173,222	Rawalpindi
3 .	Mr. Muhammad Saghir	51,318,700	Sialkot	16 .	Mr. Abdul Hayee	35,977,835	Lahore (C)
4 .	Mr. M. Azeem Butt	45,084,370	Sialkot	17 .	Mr. M. Tufail Dogar	35,584,539	Multan
5 .	Mr. Mohsin Raza	44,081,545	Karachi (S)	18 .	Mr. Mahabat Khan	35,386,328	Faisalabad
6 .	Mr. Farooq Iqbal Butt	42,081,524	Sialkot	19 .	Mr. Shabbir Ahmed Bajwa	35,265,434	Sialkot
7 .	S. Ehsan Ali Naqvi	39,651,426	Sahiwal	20 .	Mr. Riaz Hussain Awan	35,192,133	Multan
8 .	Mr. Khawar Marghoob	39,629,331	Sargodha	21 .	Mr. Sakhi Madad	35,069,152	Islamabad
9 .	Mr. Shahbaz Ali Sian	38,805,991	Gujranwala	22 .	Mr. Abdul Rehman Javed	34,576,177	R.Y. Khan
10 .	Mr. Akhlaque Hussain	37,515,620	Sukkur	23 .	Mr. Muhammad Aslam	34,227,246	Faisalabad
11 .	Mr. Zafar Qayyum	37,300,873	Abbottabad	24.	Mr. Allah Bakhsh Sajid	34,213,690	Multan
12 .	Mr. Altaf Hussain	36,555,282	Sahiwal	25.	Mr. Javed Hussain	34,160,751	Lahore (W)
13 .	Mr. Dileep Kumar	36,368,114	Karachi (S)				

Sales Managers

S. NO.	NAME	FYP	ZONE	S. NO.	NAME	FYP	ZONE
1.	Miss Shaista Perveen	21,353,430	D.G.Khan	14.	Mr. Muhammad Nawaz	11,697,444	Sialkot
2.	Mr. Muhammad Sarwar	20,106,556	Faisalabad	15.	Mr. Asghar Ali	11,462,331	Sialkot
3.	Mr. Rab Nawaz Shah	17,902,501	Faisalabad	16.	Syed Ameer Ali	11,068,780	Karachi(E)
4.	Mr. Amanullah (Tcp)	17,166,405	Karachi (S)	17.	Mr. Basharat Ali Kharal	11,016,910	Gujranwala
5.	Mr. Shabbir Dhirani	16,821,448	Karachi (S)	18.	Mr. Muhammad Altaf	10,956,790	Gujranwala
6.	Mr. Farhat Hussain	16,811,914	Lahore(W)	19.	Mr. Wajid Munir Bajwa	10,810,055	Sialkot
7.	Mr. Noor Muhammad	15,550,399	Faisalabad	20.	Mr. Ali Raza Sherazi	10,364,772	Sialkot
8.	Mr. Masoom Ali	14,267,556	Karachi (S)	21.	Mr. Akbar Hussain	10,299,962	Islamabad
9.	Rao Muhammad Kaleem Akhtar	12,888,485	Multan	22.	Qazi Muhammad Azeem	10,281,616	Sialkot
10.	Mr. Muhammad Shoukat	12,366,093	Abbottabad	23.	Mr. M. Khaliq Uz Zaman	10,208,452	Faisalabad
11.	Ch. Mukhtar Ahmed	12,129,501	Sargodha	24.	Mr. Akmal Zahid	10,186,614	Faisalabad
12.	Mr. Heera Lal	12,071,107	Sialkot	25.	Mr. Zafar Iqbal Awan	10,176,979	Sialkot
13.	Mr. Muhammad Naeem Ashraf	12,033,037	Lahore (C)				

Sales Officers

S. NO.	NAME	FYP	ZONE	S. NO.	NAME	FYP	ZONE
1.	Mr. Talib Hussain	8,383,467	Faisalabad	14.	Mrs. Farzana Tabassum Ali	5,916,413	Karachi (S)
2.	Syed Amjad Hashmi	8,189,456	Karachi (C)	15.	Mr. Ghulam Rasool Meer	5,823,355	Karachi (S)
3.	Mr. Hizbullah Memon	7,413,789	Karachi (S)	16.	Mr. Muhammad Rizwan Arshad	5,805,829	Faisalabad
4.	Mr. Faisal Mehmood	7,279,236	Lahore(W)	17.	Mr. Jagdesh Kumar	5,705,524	Sukkur
5.	Miss Mehwish Noureen	7,059,065	Lahore (C)	18.	Mr. M. Rehan Riaz Cheema	5,699,888	Gujranwala
6.	Mr. Mehboob Hussain Qureshi	6,630,084	Rawalpindi	19.	Mr. Muhammad Akhtar	5,632,537	Lahore (C)
7.	Mr. Ihsan Elahi	6,596,982	Gujrat	20.	Mr. Shafiq-ur-rehman,	5,521,472	Lahore(W)
8.	Mr. Muhammad Saleem	6,338,212	Sargodha	21.	Mr. Ali Raza Shah	5,517,723	Sargodha
9.	Mrs. Nazneen	6,302,876	Karachi (S)	22.	Mr. Shahzad Ahmed	5,494,519	Lahore(W)
10.	Mr. Ishtiaq Ahmed	6,178,132	Sargodha	23.	Mr. Muhammad Adeel Manzoor	5,300,418	Faisalabad
11.	Miss Nasheen Akhter,	6,155,416	Lahore(W)	24.	Mr. Asghar Hussain Shahid	5,210,016	Lahore (C)
12.	Mr. Mustansar Ali	6,098,092	Rawalpindi	25.	Mr. Muhammad Rizwan Ahmed	5,182,393	Faisalabad
13.	Mr. Kazim Raza	5,980,919	Karachi (S)				

Sales Representatives

S. NO.	NAME	FYP	ZONE	S. NO.	NAME	FYP	ZONE
1.	Mr. Muhamamd Riaz	6,039,435	Lahore (C)	14.	Mrs. Mehjabeen	3,271,820	Karachi (S)
2.	Mrs. Syeda Afsheen Hashmi	5,909,892	Karachi (C)	15.	Mrs. Nargis Naz,	3,257,757	Lahore(W)
3.	Mr. Muhammad Khalid	5,885,280	Sargodha	16.	Mr. Suleman Samad Motan	3,256,428	Karachi (S)
4.	Mr. Mudassar Ali	5,464,231	Rawalpindi	17.	Mr. Itbar Gul	3,223,653	Peshawar
5.	Mr. Muhammad Akbar	4,021,183	Faisalabad	18.	Sh. Matloob Ahmed	3,143,801	Multan
6.	Malik Usman Daud	3,958,873	Gujranwala	19.	Mr. Muhammad Nawaz Tarar	3,137,426	Gujrat
7.	Syed M. Tousif Masood	3,913,186	Karachi (S)	20.	Mrs. Shahana Akbar	3,134,773	Peshawar
8.	Mr. Muhammad Bostan	3,798,502	Mirpur (Ak)	21.	Mrs. Sadia Zabi Ullah	3,059,566	Sahiwal
9.	Mr. Maqsood Ahmed	3,790,194	Lahore(W)	22.	Mr. Saad Anwar	2,990,676	Karachi (S)
10.	Mr. Muhammad Jawad Qayum	3,659,017	Peshawar	23.	Syed Jamaluddin	2,958,509	Swat
11.	Mr. Darshan Kumar	3,643,263	Karachi (S)	24.	Mr. Salman Farooq	2,900,177	Faisalabad
12.	Mr. Tabbsum Hussain	3,326,089	Lahore(W)	25.	Mr. Muhammad Arfaq Qureshi	2,860,509	Rawalpindi
13.	Mr. Asif Elahi	3,290,343	Karachi (S)				

تصویری خبر نامہ

فیصل آباد زون میں کوالیفائرز کی دستار بندی کی تقریب میں شریک خواتین

فیصل آباد زون: ریجنل چیف چوہدری مدد علی انجم، ایریا منیجر جناب مقبول احمد راٹھ کو 6 کروڑ 60 لاکھ روپے سال اول پریمیئم کرنے پر مبارکباد پیش کر رہے ہیں

راولپنڈی زون: سیلز منیجر شیخ شاہد محمود سیلز آفیسر جناب لیاقت محمود خان کو کنونیشن 2012ء کوالیفائی کرنے پر موٹر سائیکل کی چابی بطور انعام دے رہے ہیں

سیلز منیجر محترمہ شازیہ بی بی، زونل ہیڈ راولپنڈی زون جناب اظہر حسین سے قرعہ اندازی کے ذریعے نکلنے والی موٹر سائیکل کی چابیاں وصول کر رہی ہیں، سیکٹر ہیڈ اظہر علی اور ایریا منیجر محمد انور جنجوعہ نظر آ رہے ہیں

فیصل آباد زون: چوہدری مدد علی انجم، چوہدری محمد سرور کو ایک کروڑ پریمیئم سال اول مکمل کرنے پر یادگار شیلڈ پیش کرتے ہوئے، تصویر میں محمد رمضان شاہد اور جناب عبدالحفیظ انجم نمایاں ہیں

فیصل آباد زون کے ایک ارب روپے سے زائد پریمیئم سال اول حاصل کرنے پر جناب محمد رمضان شاہد اسٹاف کے ہمراہ کیک کاٹتے ہوئے

فیصل آباد زون کے اے جی ایم مارکیٹنگ شیخ منیر احمد ندیم کی ریٹائرمنٹ پر ان کے اعزاز میں دیئے گئے ظہرانے پر ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا

سیالکوٹ زون میں فاؤنڈیشن کورس کے اختتام پر لیا جانے والا گروپ فوٹو

فیصل آبادزون، ریجنل چیف چوہدری مدعلی انجم،سیلز نمائندہ جناب طاہر جاوید کوصرف 7 ماہ میں 135 بیمہ پالیسیاں فروخت کرنے پرمبارک باد پیش کررہے ہیں

فیصل آبادزون، جنرل منیجروڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب اذکار خان سیلز منیجر جناب محمد خلیل کو اعلیٰ کارکردگی پر موٹرسائیکل بطورانعام پیش کررہے ہیں، اس موقع پر لیا گیا گروپ فوٹو

بہاولپورزون: جناب زیڈ ایم کامران سمشی، پرنسپل ریجنل ٹریننگ اکیڈمی ملتان ریجن جناب عبدالرحمٰن صدیقی، انچارج (ایف ایم ڈی) جناب محمد احمد ہاشمی کا ایم ایم ایس کورس کے شرکاء کے ساتھ گروپ فوٹو

گجرات زون: زونل ہیڈ چوہدری عبدالناصر اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر سیلز منیجر جناب امانت علی کو ٹرافی دے رہے ہیں ،اس موقع پر اے جی ایم جناب رخسار اے قیصر اور ایریا منیجر جناب اشفاق مرزا موجود ہیں

ڈویژنل ہیڈ راولپنڈی زون جناب اظہر حسین سیٹلائٹ ٹاؤن سیکٹر کے اکتوبر 2011ء تک اول آنے والے سیلز آفیسر جناب محمد الیاس کو بہترین کارکردگی پر شیلڈ پیش کررہے ہیں

فرسٹ پی ایس او انٹرفرمس ٹیبل ٹینس ٹورنامنٹ کراچی میں اسٹیٹ لائف نے تیسری پوزیشن حاصل کی، اس موقع پر مہمان خصوصی کے ہمراہ ڈی جی ایم جناب محمد سعید خان، جناب جمشید مجیب اور جناب ضیاء درانی کو ٹرافی پیش کررہے ہیں، تصویر میں اسٹیٹ لائف کے جناب اعظم علی اور محمد یامین بھی کھڑے ہیں

سیالکوٹ زون کے نارووال سیکٹر میں فاؤنڈیشن کلاس کی نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات کا منیجر ایف ایم ڈی سید فاخر حسین رضوی کے ہمراہ گروپ فوٹو

اسٹیٹ لائف میدان عمل میں

میر پور آزاد کشمیر زون کے ایریا منیجر عبدالمجید بٹ، مرحوم عبدالغفور کے بیٹے کو 11 لاکھ روپے کا ڈیتھ کلیم چیک پیش کر رہے ہیں، تصویر میں سیلز منیجر راجہ غضنفر علی بھی نظر آ رہے ہیں

فیصل آباد زون: محمد عبدالفہیم اپنی انشورنس پالیسی کا میچورٹی کلیم چیک مبلغ -/1,304,300 روپے اے جی ایم مارکیٹنگ جناب عبدالستار جاوید سے وصول کر رہے ہیں، ان کے ہمراہ سیلز منیجر محترمہ شمیم رانا بھی موجود ہیں

حیدر آباد زون: زونل سربراہ جناب در محمد بالادی مرحوم محمد اکبر کا ڈیتھ کلیم چیک مبلغ 241,667 روپے ان کی بیوہ کو پیش کر رہے ہیں، تصویر میں سیکٹر ہیڈ جناب غلام قادر بالادی اور سیلز منیجر محمد شریف کھوکھر نمایاں ہیں

ملتان زون: بیمہ دار سید نسیم حیدر شاہ کی بیوہ کو زونل سربراہ چوہدری اختر حسین مبلغ 252,300 روپے کا ڈیتھ کلیم چیک پیش کر رہے ہیں، تصویر میں ایریا منیجر جناب یوسف شیرازی اور سیلز منیجر جناب محمد انور بھی نظر آ رہے ہیں

پشاور زون: اسٹیٹ لائف کے سیلز افسر جناب عبدالغفار، مرحوم بیمہ دار نذیر حسین کی وفات پر ان کی بیوہ مسماۃ شمیم اختر کو ڈیتھ کلیم کی مد میں مبلغ -/51,460 روپے کا چیک پیش کر رہے ہیں

فیصل آباد زون: ایریا منیجر جناب محمد انور بیمہ دار مرحوم نصر اللہ کی وفات پر ان کی بیوہ محترمہ نسرین اختر کو مبلغ 455,000 روپے کا ڈیتھ کلیم چیک پیش کر رہے ہیں، انہیں تقریباً 60 ہزار روپے سالانہ 17 سال تک فیملی انکم بینیفٹ معاہدے کے تحت ملتا رہے گا

سیالکوٹ زون: ایریا منیجر چوہدری محمد صغیر بیمہ دار مرحوم شاہد محمود کے والد چوہدری محمد صادق کو کوٹلی لوہاراں میں ڈیتھ کلیم کی مد میں
مبلغ گیارہ لاکھ پچاس ہزار روپے کا چیک پیش کر رہے ہیں، تصویر میں سیلز منیجر ظفر اقبال اعوان اور سید علی رضا شیرازی بھی ہیں

ملتان زون: زونل سربراہ چوہدری اختر حسین، بیمہ دار محمد آصف مرحوم کی والدہ کو ڈیتھ کلیم کی مد
میں مبلغ 1,470,000/- روپے کا چیک پیش کر رہے ہیں

ملتان زون: سیلز منیجر ایم رشید عباس مرحوم بیمہ دار شیر حسین کے بھائی ضمیر حسین کو مبلغ 220,000 روپے کا
ڈیتھ کلیم چیک دے رہے ہیں، تصویر میں سیلز نمائندہ ڈاکٹر رانا امان اللہ اور ملک نور دین بھی موجود ہیں

میرپور خاص زون: نندلال کی والدہ کو کلیم چیک کی مد میں مبلغ 924,000 روپے ایریا منیجر جناب سوائی مل دے رہے ہیں انہیں
ایگریمنٹ کے تحت 18 سال تک تقریباً 50 ہزار روپے سالانہ ادا کیے جائیں گے، تصویر میں سیلز منیجر محمد عالم آریسر نمایاں ہیں

حیدرآباد زون: ایریا منیجر جناب قاسم بھرٹ، مرحوم محمد رفیق کی بیمہ پالیسی کا ڈیتھ کلیم چیک مبلغ 514,148
روپے ان کی بیوہ محترمہ رشیدہ بیگم کو دے رہے ہیں

میرپور آزاد کشمیر زون، سیکٹر ہیڈ ساجد اقبال، محمد عارف مرحوم کے بیٹے
کو مبلغ 880,500 روپے کا ڈیتھ کلیم چیک دے رہے ہیں

سکھر زون: اسٹیٹ لائف کے سیلز منیجر جناب انیل کمار بیمہ دار آنجہانی کرشن مل کا ڈیتھ کلیم چیک مبلغ
521,250/- روپے ان کی بیوہ کو دے رہے ہیں، اس موقع پر آنجہانی کا بیٹا بھی موجود ہے

لاڑکانہ زون: اسٹیٹ لائف کے سیلز منیجر جناب سلیم اللہ بروہی، آنجہانی بچو رام کی بیمہ پالیسی کا ڈیتھ کلیم مبلغ
436,477/- روپے کا چیک ان کے بیٹے وشال رام کے حوالے کر رہے ہیں

Rupees in Billion

شرح اضافہ	2011	2010	نیا کاروبار
24.61%	**12.0**	9.63	پریمیئم سال اول (انفرادی)
25.53%	**24.73**	19.70	رینیول پریمیئم (انفرادی)
25.2%	**36.73**	29.34	پریمیئم کی مجموعی آمدنی
10.28%	**30.28**	27.46	سرمایہ کاری سے آمدنی
26.17%	**4.97**	3.94	گروپ اینڈ پینشن سے پریمیئم کی آمدنی
16%	**269**	230.42	لائف فنڈ
12.09%	**730,199**	651,460	نئی پالیسیوں کی تعداد (انفرادی)

الحمدللہ! 2011ء اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان کے لیے بہترین کارکردگی کا نیا سنگِ میل ثابت ہوا۔ یہ تاریخی کامیابی اہلِ وطن کے مکمل اعتماد، ہمارے افسران، اسٹاف، پرُعزم مارکیٹنگ فورس اور متعدد عشروں سے ہماری خدمات پر بھروسہ رکھنے والے معزز بیمہ داروں نے ممکن بنائی ہے۔

ہم عہد کرتے ہیں کہ ملک کے خوشحال مستقبل کے لیے حکومتِ پاکستان کی کوششوں میں اپنا اہم کردار ادا کرتے رہیں گے اور عوام کی چھوٹی چھوٹی بچتوں کی سرمایہ کاری سے ان کے روشن معاشی مستقبل کے تحفظ کے لیے قریہ قریہ بیمہ زندگی کے فروغ میں سرگرمِ عمل رہیں گے۔

اسٹیٹ لائف کی بیمہ پالیسی - ایک تابندہ روایت نسل در نسل

اسٹیٹ لائف
انشورنس کارپوریشن آف پاکستان

AAA ریٹنگ
پانے والی پاکستان کی واحد انشورنس کارپوریشن